| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

?ā?? ?'??'?? ? ?ā?? ? ?ā??? ?ā?? ?ā??? ? ? ? ?? ?????????? ??? ?ā??? more...

☆ مولوی الیاس عطار نے پہلے اپنی تصانیف میں ٹی۔وی کی تباہ کاریاں لکھیں
اور آج حلال ہی نہیں اس عطار کا دیدار کرنے کے لیے ٹی۔وی دیکھنا نعوذ باللہ
جائز اور باعث ثواب تک ہوگیا۔ثبوت کے لیے کلک کریں۔۔

ے پہلے اپنی تصانیف میں ٹی۔وی کی تباہ کاریاں لکھیں، اس کو حرام لکھا اور نہ جانے کیا کیا!! اور آج حلال ہی نہیں اس عطار
کا دیدار کرنے کے لیے ٹی۔وی کا دیدار یعنی دیکھنا نعوذ باللہ جائز اور باعث ثواب تک ہو گیا ہے۔

Pamphlet-01

www.RazaKhaniMazhab.com

۸۶/۹۲ ۱۱۱۱ مسلک اعلیٰ حضرت زندہ باد! ۱۱۱۱

کس بلا کی مے سے ہیں سرشار ہم　　دن ڈھلا ہوتے نہیں ہشیار ہم　(امام احمد رضا علیہ الرحمہ)

سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "قیامت قائم نہ ہوگی جب تک میری امت کے کچھ قبیلے مشرکوں سے نہ مل جائیں یہاں تک کہ میری امت کے گروہ بت پرستی کرنے لگیں گے (مشکوٰۃ شریف) امام اہلسنت امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "اللہ عزوجل ابلیس کے مکر سے پناہ دے، دنیا میں بت پرستی کی شروعات یونہی ہوئی کہ اچھے اور نیک لوگوں کی محبت میں انکی تصویریں بنا کر گھروں اور مسجدوں میں تبرک کے طور پر رکھ لیں۔ دھیرے دھیرے وہی معبود ہوگئیں۔ (ملخصاً فتاویٰ رضویہ ج ۱۰)۔۔۔ دعوت اسلامی والوں نے بھی اپنی ویب سائٹ پر موجود کتاب "جہنم کے خطرات" کے صفحہ ۴۴ پر صاف صاف لکھا ہے کہ "کسی جاندار چیز کی تصویر بنانی، اس کو عزت و احترام کے ساتھ رکھنا، اس کو بیچنا، خریدنا یہ سب حرام ہیں اور حدیثوں میں بڑی شدت کے ساتھ اس کی حرمت و ممانعت کو بیان کیا گیا ہے" اور صفحہ ۴۵ پر لکھا ہے۔ "اسی طرح ان تصویروں کو بیچنا اور خریدنا یا عزت کے ساتھ اپنے پاس رکھنا بھی حرام و گناہ ہے۔ بعض لوگ اپنے پیروں کی تصویروں کو تعظیم کے ساتھ چوکھٹے میں لگا کر مکانوں میں رکھتے ہیں اور اس پر پھول کی مالائیں چڑھاتے ہیں اور اگربتی سلگاتے ہیں یہ اور بھی شدید حرام اور سخت گناہ ہے بلکہ یہ بت پرستی کے مثل مشرکانہ عمل ہے جس کی سزا آخرت میں جہنم کا دردناک عذاب ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم"۔۔۔۔۔ حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا، اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا اور اس پر سخت سخت وعیدیں ارشاد کیں اور انکے دور کرنے، مٹانے کا حکم دیا۔ احادیث اس بارے میں حد تواتر پر ہیں۔ یہاں بعض مذکور ہوتی ہیں۔

☆ بخاری، مسلم و مسند امام احمد میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ہر مصور جہنم میں ہے۔ اللہ عزوجل ہر تصویر کے بدلے جو اس نے بنائی تھی، ایک مخلوق پیدا کرے گا کہ وہ جہنم میں اسے عذاب کرے گی۔۔۔۔۔ ☆ بخاری و مسلم و مسند امام احمد میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: بیشک نہایت سخت عذاب روز قیامت تصویر بنانے والوں پر ہے۔۔۔ ☆ مسند امام احمد و صحیحین و سنن نسائی میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جو کوئی تصویر بنائے تو بیشک اللہ تعالیٰ اسے عذاب کرے گا یہاں تک کہ اس میں روح پھونکے اور پھونک نہ سکے گا۔۔۔۔ ☆ سنن نسائی و ابن ماجہ میں امیر المومنین علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے روایت ہے۔ میں نے حضور پُرنور صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ کی دعوت کی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف فرما ہوئے۔ پردے پر کچھ تصویریں بنی دیکھیں۔ واپس تشریف لے گئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے ماں باپ حضور پر نثار! کس سبب سے حضور واپس ہوئے؟ فرمایا: گھر میں ایک پردے پر تصویریں تھیں اور ملائکہ رحمت اس گھر میں نہیں جاتے جس میں تصویریں ہوں۔۔۔۔۔ ☆ صحیح بخاری و سنن ابی داؤد میں حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ہے کہ نبی کریم ﷺ جس چیز میں تصویر ملاحظہ فرماتے اسے بے توڑے نہ چھوڑتے۔۔۔۔۔ ☆ صحیح بخاری اور دوسری احادیث میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے اور ان احادیث کا حاصل یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روز فتح مکہ کعبہ معظمہ کے اندر تشریف فرما ہوئے۔ اس میں حضرت ابراہیم و حضرت اسمٰعیل و حضرت مریم و ملائکہ کرام علیہم الصلاۃ والسلام وغیرہم کی تصاویر نظر پڑیں، کچھ پیکر دار، کچھ نقش دیوار۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ویسے ہی پلٹ آئے اور فرمایا: خبردار ہو! بیشک ان بنانے والوں کے کان تک بھی یہ بات پہنچی ہوئی تھی کہ جس گھر میں کوئی تصویر ہو اس میں ملائکہ رحمت نہیں جاتے۔ پھر حکم فرمایا کہ جتنی تصویریں منقوش تھیں سب مٹادی گئیں اور جتنی مجسم تھیں سب باہر نکال دی گئیں۔ انہیں میں حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ و حضرت سیدنا اسماعیل ذبیح اللہ علیہم السلام کی تصویریں بھی باہر لائی گئیں جب تک کعبہ معظمہ سب تصاویر سے پاک نہ ہوگیا حضور پُرنور ﷺ نے اپنے قدم اکرم سے اسے شرف نہ بخشا۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۹ ص ۱۴۳ سے ۱۴۶)

مسلمانو! ناسمجھ مفتی کا فتویٰ نہ دیکھو! اکابر و معتمد علماء کی بات مانو!

اعلیٰ حضرت نے اپنے فتویٰ میں ستائیس احادیث نقل فرمائی ہیں لیکن یہاں کچھ بیان کی گئیں۔ ان حدیثوں سے یہ ثابت ہوگیا کہ جاندار کی تصویر بنانے والے کو سخت ترین عذاب ہوگا اور اللہ عزوجل اور رسول اللہ ﷺ کی ناراضگی بھی حاصل ہوگی۔ جاندار کی تصویر جہاں ہو وہاں نبی پاک ﷺ تشریف نہیں لاتے۔ اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ کافی میں ہے "اور وہ گھر جس میں فرشتے نہ آتے ہوں سب گھروں سے بدتر ہے۔" الغرض حدیثوں میں اتنے صاف الفاظ میں جاندار کی تصویر بنانے سے منع کرنے کے باوجود دعوت اسلام اور مدنی تبلیغ کا دعویٰ کرنے والوں نے ٹی وی اور ویڈیو کو جائز قرار دے دیا اور لاکھوں لوگوں کو حرام و گناہ میں مبتلا کر دیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ یہ فتویٰ عقیل عطاری نے لکھا اور تصدیق قاسم عطاری نے کی جنہوں نے ابھی تک اہلسنت کے کسی معتمد و مستند مفتی کے پاس رہ کر فتویٰ لکھنے کی باقاعدہ تعلیم بھی حاصل نہیں کی ہے۔ اگر وہ مرکزی دارالافتاء بریلی شریف سے رابطہ کرتے تو قرآن و حدیث کی روشنی میں ان کے فتوے کی اصلاح ہو جاتی مگر وہ رابطہ کیوں کریں گے؟ انھیں تو یہ ڈر ہوگا کہ اسطرح تو شریعت کا حکم مانتے ہوئے ٹی وی سے توبہ کرنی پڑے گی اور سارے ارمان خاک میں مل جائیں گے۔ والعیاذ باللہ رب العالمین۔

حدیث پاک سے ثابت ہے کہ جاندار کی تصویر کسی بھی طرح بنانا حرام ہے۔

حدیث پاک میں جاندار کی تصویر بنانا حرام فرمایا گیا۔ تصویر بنانے کے طریقے کو بیان نہ فرمایا گیا۔ اس میں یہ مصلحت نظر آتی ہے کہ تصویر بنانے کے طریقے ہر زمانے میں بدلتے رہتے ہیں۔

لہٰذا اعتراض تصویر بنانے میں ہے، چاہے وہ کسی بھی طریقے سے بنے۔ قلم سے بنے، شعاعوں سے بنے، نقطوں سے بنے، ریز سے بنے۔ اگر نتیجے میں تصویر وجود میں آئی تو ضرور حرام ہوگی۔ دعوت اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود کتاب "جہنم کے خطرات" صفحہ ۵۴ پر لکھا ہے "جاندار کی تصویروں کو چاہے قلم سے بنائیں یا کیمرے سے فوٹو لیں، یا پتھر یا لکڑی پر کھود کر بنائیں، ہر صورت میں حرام و ناجائز ہے۔" لہٰذا اب یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ ٹی وی میں جو نظر آتا ہے اس کا کیا حکم ہے؟ بے شک ٹی وی ویڈیو میں نظر آنے والا عکس تصویر ہی ہے جو حدیث کے ارشاد کی روشنی میں ہرگز جائز نہیں۔ اس سلسلے میں جانشین مفتی اعظم تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں ازہری مدظلہ العالی نے ایک تفصیلی کتاب "ٹی وی اور ویڈیو کا آپریشن" لکھ کر ثابت کر دیا ہے کہ ٹی وی کو آئینے کے عکس کی طرح سمجھنا سخت غلطی ہے۔ آپ نے مضبوط دلیلوں سے ثابت فرما دیا کہ ٹی وی کے شیشے پر نظر آنے والا عکس تصویر ہی ہے۔ آپ کے اس فتوے کی تصدیق اکابر علماء و مشائخ نے کی ہے جس کی تفصیل کتاب میں دیکھی جا سکتی ہے۔

مسلمانو! قرآن پاک کا ارشاد سنو! دین کو تماشہ نہ بناؤ!

ٹی وی کا معاملہ تو ایسا ہے کہ کسی وقت کوئی خبر نشر ہو رہی ہے تو اچانک دوسرے وقت میں کوئی عورت ناچنا شروع کر دیتی ہے اور اگلے ہی لمحہ فحش اور گندے اشتہار شروع ہو جاتے ہیں۔ اس لئے بے شمار حرام اور ناجائز پروگراموں کے درمیان دینی پروگرام پیش کرنا دین کو معاذ اللہ تماشہ بنانا ہے اور یہ بھی منع ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ترجمہ: اور چھوڑ دے ان کو جنھوں نے اپنا دین ہنسی کھیل بنا لیا اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا اور قرآن سے نصیحت دو کہ کہیں کوئی جان اپنے کیے پر پکڑی نہ جائے (سورہ انعام آیت نمبر ۷۰) ٹی وی کا عام استعمال دیکھنا دکھانا سب کھیل تماشے کے طور پر ہوتا ہے۔ قرآن عظیم اس لیے نہیں اترا۔ اسی عزت والے عزیز اعظم سے پوچھو کہ وہ کھیل کے طور پر اپنے سننے والوں کی نسبت کیا فرماتا ہے، ترجمہ: "لوگوں کا حساب نزدیک اور وہ غفلت میں منہ پھیرے ہیں، جب ان کے رب کے پاس سے انہیں کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو اسے نہیں سنتے مگر کھیلتے ہوئے، ان کے دل کھیل میں پڑے ہیں" (سورہ انبیا آیت نمبر ۱،۲،۳) مسلمانو! دیکھو قرآن پاک تمہیں خبردار کر رہا ہے کہ حساب کا دن قریب ہے اور تم غفلت میں ہو۔ یقیناً قیامت زیادہ دور نہیں۔ لہٰذا ٹی وی ویڈیو اور تمام لہو و لعب کے سامان آج ہی اپنے گھر سے نکال دو اور فیصلہ کرنے میں دیر نہ کرو کیونکہ شیطان ہر وقت پیچھے لگا ہوا ہے۔ وہ عجیب عجیب خیالات آپ کے دل میں پیدا کر کے اس نیک کام سے آپ کو روکنے کی کوشش کرے گا یا آپ کے گھر والوں کے دل میں وسوسہ ڈال کر ان کے ذریعے رکاوٹ ڈالے گا۔ اسلئے آپ کسی کی باتوں میں نہ آئیے اور فوراً اس خبیث کو اپنے گھر سے نکال دیجیے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مسلمانوں کو حق قبول کرنے کا جذبہ عطا فرمائے اور ٹی وی ویڈیو وغیرہ ہر حرام و ناجائز سے بچنے کی توفیق سے نوازے، آمین۔

آپ کے ہاتھ میں یہ پرچہ نمبر ایک ہے۔ آپ کو یہ جنھوں نے دیا ان سے پوچھیے کہ پرچہ نمبر 2، 3 اور 4 کب ملے گا؟

اگر آپ ان میں سے کوئی پرچہ اپنی طرف سے تقسیم کرنے کیلئے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے موبائل میں لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور پر SMS کر دیں

جماعت رضائے مصطفیٰ کے ہفتہ واری اجتماعات

جماعت رضائے مصطفیٰ کے ہفتہ واری اجتماعات بعد نماز عشاء درج ذیل مقامات پر ہوتے ہیں۔ اپنے دوست واحباب کے ساتھ بلاناغہ شرکت کیجیے۔

ہر سنیچر: جامع مسجد سانتا کروز ویسٹ ممبئی ☆ داؤنی مسجد سیکنڈ پیر خان اسٹریٹ ناگپاڑہ ممبئی ☆ اشرفیہ مسجد میر باغ کوسہ ممبرا **ہر اتوار:** رضا مسجد کوسہ ممبرا **ہر جمعہ:** میمن مسجد نیل بازار کلیان

اگر آپ کو حضور تاج الشریعہ کی کتاب "ٹی وی اور ویڈیو کا آپریشن" چاہیے تو اپنے موبائل میں لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور پر SMS کر دیں۔

شائع کردہ: آل انڈیا جماعت رضائے مصطفےٰ، ممبئی

Email:

زیر اہتمام: البرکات ریسرچ سینٹر Email: website:

اپنے موبائل میں رضوی SMS شروع کرنے کیلئے صرف اتنا لکھیں RazviSMS اور 9219592195 پر بھیج دیں یعنی SMS کر دیں۔

۲۰ ایمان افروز بیانات کی MP3 آڈیو سی ڈی جس میں حضور تاج الشریعہ علامہ اختر رضا ازہری مدظلہ العالی کے ۶ بیانات (۱) مسلک اعلیٰحضرت کیوں کہا جاتا ہے؟ (۲) کیا ٹی وی پر کسی مولوی کا دیدار جائز ہے؟ (۳) دنیا و آخرت کو سنوارنے والی ایمان افروز نصیحتیں (۴) لاؤڈ اسپیکر پر نماز کا شرعی حکم (۵) نعت پاک کے بیک گراؤنڈ میں ہونے والے مروجہ ذکر کا شرعی حکم (۶) بزرگان دین کی یاد منانے کا فائدہ، اسکے علاوہ (۷) برکاتیت کی پہلی شرط۔ حضور سید امین میاں مارہروی (۸) سید کی پہچان۔ حضرت سید غیاث الدین قادری (کالپی شریف) حضرت علامہ سبطین رضا خاں کے ۶ بیانات محدث کبیر علامہ ضیاء المصطفےٰ قادری کے ۲ بیانات: کیا ویڈیو کے بغیر دین نہیں پھیل سکتا؟ اور صلح کلیت اور طاہر القادری کارد (۱۷) مالک و مختار نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) شہزادہ تاج الشریعہ حضرت علامہ محمد عسجد رضا خاں (۱۸) پیر طریقت کیسا ہو، تاج الشریعہ جیسا ہو۔ داماد تاج الشریعہ مفتی محمد شعیب رضا نعیمی (۱۹) امام احمد رضا ایک عظیم مفکر۔ حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری (۲۰) جنتی کون؟ حضرت علامہ مفتی عابد حسین رضوی (جس میں مسلک اعلیٰ حضرت کہنے کا مکمل ثبوت پیش کیا گیا ہے) اگر آپ یہ تمام ۲۰ ایمان افروز بیانات (جو صرف ایک سی ڈی میں ہیں) حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے موبائل میں لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور پر SMS کر دیں۔

اگر آپ اپنے علاقے میں جماعت رضائے مصطفےٰ کی شاخ قائم کرنا چاہتے ہیں تو اپنے موبائل میں لکھیں، پھر اپنا مکمل نام و پتہ لکھیں اور پر SMS کر دیں۔

सरकारे दोआलम सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम ने इर्शाद फरमाया 'क़यामत क़ाइम न होगी जब तक मेरी उम्मत के कुछ क़बीले मुश्रिकों से न मिल जाएं यहां तक कि मेरी उम्मत के गिरोह बुत परस्ती करने लगेंगे। (मिश्क़ात शरीफ) इमामे अहले सुन्नत इमाम अहमद रज़ा क़ादरी बरेल्वी रहमतुल्लाह तआला अलैह फरमाते हैं "अल्लाह अज़्ज़ा व जल इबलीस के मक्र से पनाह दे। दुनिया में बुत परसती की शुरुआत यूंही हुई कि अच्छे और नेक लोगों की मोहब्बत में उन की तसवीरें बना कर घरों और मसजिदों में तबररुक के तौर पर रख लीं। धीरे धीरे वही माबूद हो गईं।" (मुलख्खिसन फतावा रज़्विया जि.10) दावते इसलामी वालों ने अपनी वेबसाईट पर मौजूद किताब ''जहन्नम के खतरात'' के सफहा 44 पर साफ साफ लिखा है कि'' किसी जानदार चीज़ की तसवीर बनानी, उसको इज्जत व एहतेराम के साथ रखना, उसको बेचना, खरीदना यह सब हराम हैं और हदीसों में बडी शिद्दत के साथ इसकी हुरमत व मुमानेअत को बयान किया गया है।''और सफहा 45 पर लिखा है ''इसी तरह इन तसवीरों को बेचना और खरीदना या इज़्ज़त के साथ अपने पास रखना भी हराम व गुनाह है। कुछ लोग अपने पीरों की तसवीरों को ताज़ीम के साथ चौखटे में लगाकर मकानों में रखते हैं और उसपर फूल की मालाएं चढ़ाते हैं और अगरबत्ती सुलगाते हैं। यह और भी शदीद हराम और सख्त गुनाह है बल्के यह बुतपरसती के मिस्ल मुशरिकाना अमल है जिसकी सज़ा आखेरत में जहननम का दर्दनाक अज़ाब है। वल्लाहो तआला आअलम"

हुज़ूर सरवरे आलम सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम ने जान्दार की तसवीर बनाना, बनवाना, एहतेराम से अपने पास रखना सब हराम फरमाया और इस पर सख्त सख्त अज़ाब का डर सुनाया और इन के दूर करने, मिटाने का हुक्म दिया। हदीसें इस बारे में बहुत हैं। यहां कुछ बयान की जाती हैं।

❁ बुखारी, मुस्लिम व मसनदे इमामे अहमद में हज़रत अबदुल्लाह बिन अब्बास रदिअल्लाहो तआला अन्हुमा से रिवायत है, नबी सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम फरमाते हैं: "हर तसवीर बनाने वाला जहन्नम में है। अल्लाह अज़्ज़ा व जल हर तसवीर के बदले जो उस ने बनाई थी, एक मखलूक पैदा करेगा कि वह जहन्नम में उसे अज़ाब करेगी।" ❁ बुखारी, मुस्लिम व मसनदे इमामे अहमद में हज़रत अबदुल्लाह बिन मसऊद रदिअल्लाहो तआला अन्हो से रिवायत है कि नबी सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम फरमाते हैं: "बेशक निहायत सख्त अजाब क़यामत के दिन तसवीर बनाने वालों पर है।" ❁ मसनदे इमामे अहमद व सहीहैन सुनने नसई में हज़रत अबदुल्लाह बिन अब्बास रदीअल्लाहो तआला अन्हो से रिवायत है कि सरकार सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम फरमाते हैं: "जो कोई तसवीर बनाए तो बेशक अल्लाह तआला उसे अज़ाब करेगा यहां तक कि उसमें रूह फूंके और फूंक ना सकेगा।" ❁ सुनने नसई व इबने माजा में अमीरुलमोमेनीन अली कररमल्लाहो तआला वज्हो स रिवायत है: "मैं ने हज़ूरे पुरनूर सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम की दावत की। हुज़ूर सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम तशरीफ फरमा हुए। परदे पर कुछ तसवीरें बनी देखीं। वापस तशरीफ ले गए। मैं ने अर्ज की: या रसूलल्लाह सल्लल्लाहा तआला अलैहे वसल्लम! मेरे मां बाप हुज़ूर पर निसार! किस वजह से हुज़ूर वापस हुए? फरमाया, घर में एक परदे पर तसवीरें थीं और रहमत के फरिशते उस घर में नहीं जाते जिस में तसवीरें हों।''.... ❁ सही बुखारी व सुनने अबी दाऊद में हज़रत उम्मुल मोमेनीन रदिअल्लहो तआला अनहा से रिवायत है कि नबी ए करीम सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम जिस चीज़ में तसवीर मुलाहेज़ा फरमाते उसे बेतोड़े न छोडते.... ❁ सही बुखारी और दूसरी अहादीस में हज़रत अबदुल्लाह बिन अब्बास रदिअल्लाहो तआला अन्हो से रिवायत है और उन हदीसों का हासिल यह है कि रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम फतहे मक्का के दिन काबा शरीफ के अंदर तशरीफ फरमा हुए। उस में हज़रत इबराहीम व हज़रत इसमाईल व हज़रत मरयम व मलाइका-ए-केराम अलैहिमुस्सलातो वस्सलाम वग़ैरह की तसवीरें नज़र पड़ीं, कुछ पैकरदार, कुछ नक़्शे-दीवार। हुज़ूरे अकदस सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम वैसे ही पलट आए और फरमाया: खबरदार हो! बेशक इन बनाने वालों के कान तक भी यह बात पहुंची हुई थी कि जिस घर में कोई तसवीर हो उस में रहमत के फरिश्ते नहीं जाते। फिर हुक्म फरमाया कि जितनी तसवीरें मंकूश (नकश वाली) थीं सब मिटा दी गईं और जितनी मुजस्सम थीं सब बाहर निकाल दी गईं। उन्हीं में हजरत सैयदना इब्राहीम खलीलुल्लाह व हजरत सैयदना इसमाईल जबीहुल्लाह अलैहिमुस्सलाम की तसवीरें भी बाहर लाई गईं। जब तक काबा शरीफ सब तसवीरों से पाक ना हो गया हुज़ूरे पुरनूर सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम ने अपने कदमे अकरम से उसे शरफ ना बख्शा।" (फतावा रज़्विया जि. 9 स. 143 से 146)

मुसलमानो! नासमझ मुफ्ती का फतवा ना देखो! अकाबिर व मोतमद उलमा की बात मानो!

आलाहज़रत ने अपने फत्वा में 27 हदीसें नक्ल फरमाई हैं लेकिन यहां कुछ ही बयान की गई। इन हदीसों से साबित है कि जान्दार की तसवीर बनाने वाले को सख्त तरीन अज़ाब होगा और अल्लाह अज़्ज़ा व जल और रसूल सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम की नाराज़गी भी हासिल होगी। जान्दार की तसवीर जहां हो वहां नबी-ए-पाक सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम तशरीफ नहीं लाते। उस घर में रहमत के फरिश्ते नहीं आते। उल्मा फरमाते हैं "वह घर जिस में फरिश्ते ना आते हों सब घरों से बदतर है।" अलगरज़ हदीसों में इतने साफ अल्फाज़ में जान्दार की तसवीर बनाने से मना करने के बावजूद इस्लामी दावत और मदनी तबलीग का दावा करने वालों ने टी.वी.और वीडियो को जाइज़ क़रार दे दिया और लाखों लोगों को हराम व गुनाह में मुबतेला कर दिया। *इन्ना लिल्लाहे वइन्ना एलहे राजेऊन।* टी.वी.वीडियो के जाइज़ का फतवा अकील अत्तारी ने दिया और तसदीक़ क़ासिम अत्तारी ने की जिन्हों न अभी तक अहले सुन्नत के किसी मोतमद व मुसतनद मुफ्ती के पास रह कर फतवा लिखने की तालीम भी हासिल नहीं की है। अगर वह मरकज़ी दारुलइफ्ता बरेली शरीफ से राबता करते तो क़ुरआन व हदीस की रौशनी में उन के फतवे की इसलाह हो जाती मगर वह राबता क्यों करेंगे? उन्हें तो यह डर होगा कि इस तरह तो शरिअत का हुक्म मानते हुए टी.वी. से तौबा करनी पड़ेगी और सब अरमान खाक में मिल जाएंगे।

वल अयाज़ोबिल्लाहे रब्बिल आलमीन।

हदीसे पाक से साबित है कि जान्दार की तस्वीर किसी भी तरह बनाना हराम है!

हदीसे पाक में जान्दार की तस्वीर बनाना हराम फरमाया गया। तस्वीर बनाने के तरीके को बयान ना फरमाया गया। इसमें यह मस्लेहत नज़र आती है कि तस्वीर बनाने के तरीके हर ज़माने में बदल्ते रहते हैं। लिहाज़ा एतेराज़ तस्वीर बनाने में है, चाहे वह किसी भी तरीके से बने। क़लम से बने, शोआओं (रेज़) से बने, नुक्तों से बने। अगर नतीजे में तस्वीर वजूद में आई तो ज़रूर हराम होगी। दावते इसलामी की वेबसाईट पर मौजूद किताब ''जहन्नम के खतरात '' सफहा 45 पर लिखा है ''जानदार की तसवीर को चाहे कलम से बनाएं या केमरे से फोटो लें, या पतथर या लकड़ी पर खोदकर बनाएं, हर सूरत में हराम व नाजाइज़ है।'' लेहाज़ा अब यहां यह बताने की ज़रूरत नहीं कि टी.वी. में जो नज़र आता है उस का क्या हुक्म है? बेशक टी.वी. वीडियो में नज़र आने वाला अक्स तसवीर ही है जो हदीस की रौश्नी में हरगिज़ जाइज़ नहीं। इस सिल्सिले में जानशीने मुफ्ती–ए–आज़म ताजुश्शरिया हज़रत अल्लामा मुफ्ती मोहम्मद अख्तर रज़ा खां अज़हरी मद्दा–ज़िल्लहुल–आली ने एक तफ्सीली किताब "टी.वी.और वीडियो का ऑपरेशन" लिख कर साबित कर दिया है कि टी.वी. और वीडियो को आईने के अक्स की तरह समझना सख्त गल्ती है। आप ने मज़बूत दलीलों के साथ साबित फरमाया है कि टी.वी. के स्क्रीन पर नज़र आने वाला अक्स तसवीर ही है। हुज़ूर ताजुश्शरिया के इस फतवे की तस्दीक़ बड़े बड़ उल्मा ने की है जिस की तफसील किताब में देखी जा सकती है।

मुसलमानो! कुरआने पाक का इरशाद सुनो! दीन को तमाशा ना बनाव !

टी.वी. का माम्ला तो ऐसा है कि किसी वक्त कोई खबर चल रही होती है तो अचानक दूसरे वक्त कोई औरत नाचना शुरु कर देती है और अगले ही लमहा गंदे इशतेहार शुरु हो जाते हैं। इसलिए बेशुमार हराम और नाजाइज़ पोग्रामों के बीच दीनी पोग्राम पेश करना दीन को मआज़ल्लाह तमाशा बनाना है और यह भी मना है। अल्लाह तअला इरशाद फरमाता है, तरजुमा: "और छोड़ दे उन को जिन्हों ने अपना दीन हंसी खेल बना लिया और उन्हें दुनिया की ज़िंदगी ने फरेब दिया और कुरआन से नसीहत दो कि कहीं कोई जान अपने किये पर पकड़ी ना जाए।"(सूरह अन्आम आयत नं.70) टी.वी. का आम इसतेमाल, देखना, दिखाना सब खेल तमाशे के तौर पर होता है। कुरआने अज़ीम इस लिए नहीं उतरा। उसी इज़्ज़त वाले अज़ीज़े आज़म से पूछो कि वह खेल के तौर पर अपने सुन्ने वालों के बारे में क्या फरमाता है? तरजुमा: "लोगों का हिसाब नज़दीक और वह गफलत में मुंह फेरे हैं, जब उन के रब के पास से उन्हें कोई नई नसीहत आती है तो उसे नहीं सुन्ते मगर खेल्ते हुए, उन के दिल खेल में पड़े हैं।" (सूरह अंबिया, आयत 1,2,3,) मुसलमानो! देखो कुरआने पाक तुमहें खबरदार कर रहा है कि हिसाब का दिन क़रीब है और तुम गफलत में हो। यकीनन क़यामत ज़्यादा दूर नहीं। लेहाज़ा टी.वी, वीडियो और लहव लइब के सामान आज ही अपने घरों से निकाल दो और फैसला करने में देर ना करो क्यों कि शैतान हर वक़्त पीछे लगा हुवा है। वह तरह तरह के खयालात आप के दिल में पैदा करके इस नेक काम से आपको रोकने की कोशिश करेगा या आपके घर वालों के दिल में वसवसा डाल कर उनके ज़रीये रुकावट डालेगा। इसलिए आप किसी की बातों में ना आइये और फौरन इस खबीस को अपने घर से निकाल दीजिए। अल्लाह तबारक व तआला मुसलमानों को हक कुबूल करने का जज़बा अता फरमाए और टी.वी वीड्यिो वगैरह हर हराम व नाजाइज़ से बचने की तौफीक से नवाज़े।आमीन।

आप के हाथ मैं यह पर्चा नं.1 है। आप को यह जिन्होंने दिया उनसे पूछिये कि पर्चा नं.2,3 और 4 कब मिलेगा?

आपको यह पर्चा तक़सीम के लिए चाहिये तो मोबाईल में TVPF लिखे फिर अपने शहेर का नाम लिखें और 8080727575 पर SMS करदें।

◇ जमात रज़ा-ए-मुसतफा के हफतावारी इजतेमा ◇

बाद नमाज़े इशा इन मकामात पर होते हैं। अपने दोसत व अहबाब के साथ बिला नाग़ा शिरकत कीजिये।

हर सनीचर: जामा मस्जिद सानता कुरूज़,वेस्ट मुंबई• दावनी मस्जिद, सेकंड पीर खान स्ट्रीट, नागपाडा,मुंबइ• अशरफिया मस्जिद, रमेज़ बाग़,कौसा मुंबरा • **हर इतवार:** रज़ा मस्जिद,कौसा मुंबरा • **हर जुमा:** मेमन मस्जिद,बैल बाज़ार,कल्यान।

शाएकरदा , मुंबई Ph: Email:

Zere Ehtemam: Albarkat Research Centre, Email: albarkat@hotmail.com, website: www.albarkat.net

अपने मोबाईल में रज़वी SMS शुरू करने के लिए सिर्फ इतना लिखें: RazviSMS और पर भेजदें यानी SMS करदें।

20 ईमान अफ़्रोज़ बयानात की MP3 ऑडियो CD जिसमें हुज़ूर ताजुश्शरिआह अल्लामा अखतर रज़ा अज़हरी मद्दाज़िल्लहुलआली के 6 बयानात: (1) मस्लके आलाहज़रत कियों कहा जाता है? (2) क्या टी.वी. पर किसी मोलवी का दीदार जाइज़ है? (3) दुनिया व आखेरत को संवारने वाली ईमान अफ़्रोज़ नसीहतें (4) लाऊड स्पीकर पर नमाज़ का शरई हुक्म (5) नाते पाक के बेकग्राऊंड में होनेवाले ज़िक्र का शरई हुक्म (6) बुज़ुरगाने दीन की याद मनाने का फायदा, इसके इलावा (7) बरकातियत की पहली शर्त–हुज़ूर सैयद अमीन मियां मारहरवी (8) सैयद की पहेचान–हज़रत सैयद ग़यासुद्दीन कादरी (कालपी शरीफ), हज़रत अल्लामा सिबतैन रजा खां के 6 बयानात, शहज़ादा–ए–सदरुश्शरिआह मुहद्दिसे कबीर अल्लामा ज़ियाउल मुस्तफा कादरी के 2 बयानात: कया वीडियो के बगैर दीन नही फैल सकता? और सुलेह कुल्लियत और ताहिरुल कादरी का रद, (17) मालिक व मुखतार नबी (सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम) शहज़ादा–ए–ताजुश्शरिअह हजरत अल्लामा मोहम्मद असजद रज़ा खां (18) पीरे तरीकत कैसा हो? ताजुश्शरिअह जैसा हो–दामादे ताजुश्शरिआह मुफती मोहम्मद शोऐब रज़ा नईमी (19) इमाम अहमद रज़ा एक अज़ीम मुफक्किर–हज़रत अल्लामा सैयद शाह तुराबुल–हक़ कादरी (20)जन्नती कौन? हज़रत अल्लामा मुफती आबिद हुसैन रज़वी (जिसमें मसलके आलाहजरत कहने का मुकम्मल सुबूत पेश किया गया है) अगर आप यह तमाम 20 ईमान अफ़्रोज़ बयानात (जो सिर्फ एक सी.डी. में हैं) हासिल करना चाहते हैं तो अपने मोबाइल में लिखें, फिर अपने शहेर का नाम लिखें और पर SMS कर दें।

Pamphlet-02

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کئی حدیثوں سے یہ بات ثابت ہے کہ جاندار کی تصویر کسی بھی طریقے سے بنائی جائے حرام ہے۔ ٹی وی اور ویڈیو میں جاندار کی تصویریں ہوتی ہیں اسلئے انکا دیکھنا بھی جائز نہیں پھر بھی کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ٹی وی پر اسلامی چینل دیکھے جاسکتے ہیں۔ یہ انکی غلط فہمی ہے۔ دوسری بات یہ کہ ٹی وی کا استعمال لہو ولعب کے لیے ہوتا ہے اور یہی ایک بات اس کے ناجائز ہونے کے لیے کافی ہے۔ علمائے کرام کا طریقہ یہ ہے کہ لہو ولعب اور دین میں بگاڑ کے وقت منع کا حکم لگاتے ہیں۔ شریعت کسی چیز کے کئی پہلو میں اس پہلو پر حکم لگاتی ہے جو زیادہ ہو۔ کم یا کبھی کبھار ہونے والی بات پر حکم نہیں لگاتی۔ اس کیلئے کچھ مثالیں دیکھیے جن میں فساد (بگاڑ) اور لہو ولعب زیادہ ہونے کی وجہ سے منع کا حکم ہوا۔

شراب کے علاوہ نشہ کی دوسری چیزوں میں لہو ولعب اور بگاڑ زیادہ ہونے کی وجہ سے ہر حال میں حرام اور منع کا فتویٰ دیا گیا۔ کنیز خریدنے والے کیلئے کنیز کو چھونا زمانے کے بگاڑ کی وجہ سے منع فرمایا گیا۔ زمانے کے بگاڑ کی وجہ سے عورتوں کو مسجد اور جمعہ وعید میں آنے سے روکا گیا۔ ہدیہ قبول کرنے اور دعوت میں بھی جو زیادہ ہے وہ دیکھا گیا۔ اگر حلال مال زیادہ ہے تو ہدیہ قبول کرنا اور دعوت کھانا جائز ہے ورنہ منع فرمایا گیا۔ لہو کے تمام سامان کو فقہائے کرام نے حرام قرار دیا ہے اس کی وجہ بھی یہی ہے کہ ان میں خرابی کا پہلو زیادہ ہے۔ مثال کے طور پر حدیثوں میں کچھ موقعوں پر ملاہی (دف وغیرہ) کی اجازت مشہور ہے پھر بھی علماء نے منع کیا ہے۔ تفصیل کے لیے سیدنا اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ والرضوان کا رسالہ مبارکہ هادي الناس في رسوم الاعراس ملاحظہ ہو۔

یہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ ٹی وی ۱۰۰ فیصد لہو ولعب کا سامان ہے اور زیادہ تر کھیل تماشے اور ناجائز باتوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اسلئے اب یہ دیکھنے کی ضرورت نہیں کہ اس میں فوٹو ہوتا ہے یا نہیں، بلکہ لہو ولعب کی وجہ سے شریعت ضرور اسکے استعمال سے منع کریگی اور دینی باتوں مثلاً تلاوت ووعظ، نعت ومنقبت، وغیرہ کے بہانے سے بھی اسکا استعمال جائز نہ ہوگا کیونکہ دین کی باتوں کو تماشا بنانا جائز نہیں اور صرف یہی نہیں کہ شریعت میں تماشا منع ہے بلکہ تماشے کی صورت بھی منع ہے چاہے حقیقتاً تماشا بنانا مقصد نہ ہو۔ ٹی وی میں دو خرابی میں سے ایک ضرور پائی جائیگی، تماشا یا تماشے کی صورت اور شریعت میں یہ دونوں منع ہیں۔ دینی باتوں کا ظاہری بہانہ لہو ولعب میں استعمال کیلئے بھی ہوسکتا ہے بلکہ ہوا ہے جس پر اکثر لوگوں کی حالت گواہ ہے اسلئے اس سے بچنے میں سلامتی ہے۔

دعوت اسلامی والے کہتے ہیں کہ لوگوں کو عیاشیوں میں دھکیلنے کیلئے شیطان نے T.V. ایجاد کروایا ہے

"لوگوں کو مزید عیاشیوں میں دھکیلنے کیلئے شیطان نے ۱۹۲۵ء میں T.V. چلوادیا۔ شروع شروع میں یہ کفار کے پاس ہی تھا، اسکے بعد مسلمانوں کے پاس آپہنچا۔ شروع شروع میں بڑے شہروں کے خاص خاص پارکوں میں لگایا جاتا تھا اور اس پر لوگوں کی بھیڑ لگی ہوتی تھی پھر آہستہ آہستہ اس نے گھروں میں گھسنا شروع کردیا۔ لیکن ابھی وہ بلیک اینڈ وہائٹ تھا۔ اسکے بعد شیطان نے لوگوں کی مزید تفریح کیلئے رنگین T.V. ایجاد کروادیا۔ پھر کچھ عرصے کے بعد پاکستان پر V.C.R. نامی بہت بڑے تباہ کاری کی آفت نازل ہوئی۔" (حوالہ: قیامت کا امتحان صفحہ ۸ شائع کردہ دعوت اسلامی)

لہٰذا یہ بات اچھی طرح سمجھ میں آگئی کہ ٹی وی اور ویڈیو لہو ولعب کیلئے بنائے گئے ہیں، ان میں خرابی کا پہلو زیادہ ہے اسلئے شریعت کے قاعدے کے مطابق ان کا استعمال جائز نہیں اور ان کو دینی مقصد کیلئے استعمال کرنا اسلام کی بے حرمتی اور توہین ہے۔ اب آیئے ایک اہم نکتے کی طرف۔ کیا آپ نے کبھی سنجیدگی سے غور کیا کہ ٹی وی حقیقت میں ہے کیا؟ ٹی وی دراصل ایک ایسا راستہ یا کھڑکی ہے جو آپ کے گھر میں کھل جائے تو ہر طرح کے آدمی کو آپکے گھر میں آنے کا موقع ملتا ہے۔ ٹی وی کے اسکرین پر بدمعاش بھی آتا ہے بدکردار بھی، مجرم بھی آتا ہے شرابی بھی، وہابی بھی آتا ہے دیوبندی بھی، شیعہ بھی آتا ہے قادیانی بھی۔ یہ سب روزانہ کئی مرتبہ اسکرین پر آتے ہیں اور اپنی بات پیش کرتے ہیں۔ اسطرح نام کے اسلامی چینل میں اہلسنت کے عقائد کے ساتھ ساتھ گمراہ جماعتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی تقریریں بھی نشر کی جاتی ہیں جو فوراً نہ سہی مگر آہستہ آہستہ ضرور لوگوں کو متاثر کر کے ان کے عقائد کو برباد کرتی رہتی ہیں۔ دنیا بھر میں لاکھوں مسلمان ان چینلوں سے متاثر ہوکر اپنا دین وایمان لٹا چکے ہیں۔ اور بالفرض یہ مان بھی لیا جائے کہ کوئی چینل مکمل طور پر سنی عقائد والوں کا ہے تو اس کی کیا ضمانت کہ صرف وہی چینل دیکھا جائیگا؟ ٹی وی میں اسلامی چینل کے نام پر بدمذہبوں کے بہت سارے چینل موجود ہیں۔ بے شمار پڑھے لکھے لوگ ذاکر نائیک غیر مقلد اور اس جیسے دیگر گمراہوں کا شکار بن چکے ہیں۔ تبلیغی جماعت والے کچھ دیر کیلئے آپ کی گلی میں آتے ہیں تو آپ انھیں منع کرتے ہیں۔ اسلئے کہ وہ قرآن وحدیث کی آڑ میں لوگوں کا ایمان برباد کرتے ہیں مگر کتنے تعجب کی بات ہے کہ ٹی وی کے ذریعے تبلیغی جماعت ہی نہیں بلکہ رافضی قادیانی وغیرہ آپ کی گلی نہیں بلکہ آپ کے گھر کے اندر تبلیغ کیلئے پہنچتے ہیں مگر آپ خاموش ہیں کیونکہ آپ نے خود اسے گھر میں لاکر اونچی جگہ پر عزت کے ساتھ بٹھایا ہے تاکہ وہ اطمینان سے اپنا زہر پھیلاتا رہے۔

آپ کے مکان کے باہر اگر کوئی اجنبی لڑکا لڑکی اشارہ بازی کریں یا بات چیت اور بے حیائی کی حرکت کریں تو آپ انھیں مار کر بھگا دیتے ہیں مگر اس سے بھی کہیں زیادہ گندے اور بے حیائی کے منظر آپ ٹی وی پر اپنے گھر والوں اور بچوں کے ساتھ بیٹھ کر دیکھتے ہیں مگر آپکی غیرت نہیں جاگتی۔ یہ کتنے تعجب کی بات ہے۔ اگر آپ آخرت کی کچھ فکر کریں تو فوراً توبہ کرکے اسے گھر سے باہر نکال دیں۔

آپ جانتے ہیں کہ انسان اپنے نفس پر بھروسہ کر نہیں سکتا اور کرے تو جھوٹا۔ دعوت اسلامی کی شائع کردہ کتاب "مردے کے صدمے" صفحہ ۳۴ پر ہے کہ "احادیث مبارکہ میں یہ مضامین موجود ہیں کہ جس نے اپنے نفس پر اعتماد کیا اس نے بہت بڑے کذاب (جھوٹے) پر اعتماد کیا اور اگر نفس کوئی بات قسم کھا کر کہے تو سب سے بڑا جھوٹا یہی ہے۔" سنیما جب گھروں سے الگ یا دور ہوتا تھا اس وقت بھی بے شمار لوگ اس میں مبتلا ہوئے۔ اب اگر ٹی وی کی شکل میں یہ گھر میں آجائے تو گھر کے لوگ اسکے ناچ گانوں اور خطرناک چینل سے کس طرح بچ سکیں گے؟ کیا کوئی بچوں اور نوجوانوں کی نگرانی

کریں؟ ایسی نگرانی کہ رات اور دن کے کسی بھی حصے میں ایک منٹ کی بھی مہلت نہ ملے۔ حقیقت پر نظر رکھنے والے یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ جب ٹی وی گھر میں آتا ہے تو فلموں اور ڈراموں سے کوئی نہیں بچ پاتا اور اگر بچ بھی جائے تو کم از کم خبریں ضرور دیکھتا ہے اور خبروں میں بھی نامحرم بے پردہ عورتیں، میوزک اور دیگر سیکڑوں قسم کی حرام چیزیں موجود ہوتی ہیں۔ لہٰذا یہ سوچنے کی بجائے کہ ٹی وی کی وجہ سے کتنے لوگوں کی اصلاح ہوتی ہے، یہ دیکھنا چاہیے کہ ساری دنیا میں کئی لاکھ بلکہ کروڑوں لوگ اس کی وجہ سے گناہوں کا شکار ہو گئے ہیں۔ چوری شراب خوری اور زنا کی عادت میں پڑ رہے ہیں۔ نیکی اور کام کی باتوں سے غافل ہو رہے ہیں۔ ٹی وی میں مصروف ہو کر نمازوں اور دوسرے فرض و واجب کو چھوڑ رہے ہیں۔ اسلئے اسکو گھر سے نکالنے ہی میں بہتری ہے۔

”لھو“ خریدنے والوں کیلئے ذلت کا عذاب ھے

سنو! سنو! دعوت اسلامی کی کتاب کے حوالے سے سنو۔ ”پارہ ۲۱ سورۂ لقمان کی چھٹی آیت کریمہ میں ارشادِ الٰہی عزوجل ہے: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ میرے آقا اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ اپنے شہرۂ آفاق ترجمہ قرآن کنزالایمان میں اس کا ترجمہ یوں کرتے ہیں: ”اور کچھ لوگ کھیل کی بات (لہو) خریدتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے بہکا دیں بے سمجھے اور اُسے ہنسی بنالیں، ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔“ (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۰ شائع کردہ دعوت اسلامی)

T.V. بھی ”لھو“ میں داخل ھے

”خزائن العرفان میں اس آیت کے تحت ہے، ”لہو“ ہر اس باطل کو کہتے ہیں جو آدمی کو نیکی اور کام کی باتوں سے غفلت میں ڈالے۔“ (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۱ شائع کردہ دعوت اسلامی)

دعوت اسلامی کا مدنی پیغام، سنی مسلمانوں کے نام!

”اگر ہمیں آخرت کی فلاح اور اپنے گھرانے اور معاشرے کی اصلاح مطلوب ہے تو T.V. اور V.C.R. کو اپنے گھروں سے نکال دینا ہی پڑے گا“ (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۰)

پیارے مسلمانو! قرآن و حدیث میں اتنے واضح حکم کے باوجود اگر کوئی نام نہاد مفتی یا امیر ٹی وی کو جائز کہے تو زیادہ تعجب کی بات نہیں کیوں کہ صحیح بخاری شریف کی ایک حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ ”ضرور میری امت میں وہ لوگ ہونے والے ہیں جو حلال ٹھہرائیں گے عورتوں کی شرم گاہ یعنی زنا اور ریشمی کپڑوں اور شراب اور باجوں کو“ لہٰذا ٹی وی کا جائز ٹھہرایا جانا زیادہ حیرت کی بات نہیں۔

دعوت اسلامی کی نصیحت: رب کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نھیں

سرکار دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے ”ترجمہ: خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔“ (حوالہ: فیضان سنت، صفحہ ۲۸۶ شائع کردہ دعوت اسلامی)

دعوت اسلامی کا اعلان: جس نے اپنے امیر کی بُری بات کو مانا، وہ ھلاک ھوا

”تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں ”میرے بعد اُمراء (امیر) ہونگے جن کی بعض باتیں اچھی ہونگی اور بعض بُری۔ جس نے بُری بات سے کراہت (نفرت) کی وہ بری ہے (بے قصور ہے) اور جس نے انکار کیا وہ سلامت رہا، لیکن جو اسکی بُرائی پر راضی ہوا اور پیروی کی (مانا) وہ ہلاک ہوا۔“ مسلم شریف (حوالہ: فیضان سنت، صفحہ ۲۸۴ شائع کردہ دعوت اسلامی)

پیارے مسلمانو! دیکھا آپ نے؟ حدیث پاک میں صاف صاف ارشاد فرما دیا گیا کہ اگر کوئی بری بات کا حکم دے چاہے وہ تمہارا امیر ہی کیوں نہ ہو، اسکی بات نہیں مانی جائیگی ورنہ ہلاکت ہے، بربادی ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں کو حق قبول کرنے کا جذبہ عطا فرمائے اور حق کے مقابل کسی امیر یا لیڈر کی حمایت سے بچائے، آمین۔

آپ کے ہاتھ میں یہ پرچہ نمبر 2 ہے۔ آپ کو یہ جنھوں نے دیا ان سے پرچہ نمبر 3،1 اور 4 بھی حاصل کیجیے۔

اگر آپ ان میں سے کوئی پرچہ اپنی طرف سے تقسیم کرنے کیلئے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے موبائیل میں لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور پر SMS کر دیں

وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ط القرآن الکریم ترجمہ: اور بیشک اللہ ضرور مدد فرمائیگا اس کی جو اُسکے دین کی مدد کریگا۔

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ توفیق دے تو اپنی حیثیت کے مطابق یہ پمفلٹ زیادہ سے زیادہ تعداد میں تقسیم کریں۔ دوسرے شہروں میں موجود اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو نمونے کے طور پر بھیجیں تا کہ وہ بھی اسے تقسیم کرنے کا پروگرام بنا سکیں۔ اسکے علاوہ نماز جمعہ کے بعد مسجدوں میں، عیدگاہ پر، دینی جلسوں اور عرس کے موقع پر تقسیم کر کے T.V. اور ویڈیو کے فتنے سے مسلمانوں کو بچانے کی کوشش کریں اور اللہ رب العزت اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو راضی کریں۔ یقیناً کل قیامت کے دن آپ کو اسکا بڑا اجر و ثواب ملے گا۔

اگر آپ کو T.V. ویڈیو کے رد میں حضور تاج الشریعہ اور اکابر علماء کے بیانات کی نئی CD چاہیے تو اپنے موبائیل میں --- لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور پر SMS کر دیں۔

اگر آپ کو حضور تاج الشریعہ کی کتاب ”ٹی وی اور ویڈیو کا آپریشن“ چاہیے تو اپنے موبائیل میں لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور پر SMS کر دیں۔

شائع کردہ: آل انڈیا جماعت رضائے مصطفےٰ، ممبئی Ph: Email:

زیر اہتمام: البرکات ریسرچ سینٹر website: Email:

اپنے موبائیل میں رضوی SMS شروع کرنے کیلئے صرف اتنا لکھیں اور پر بھیج دیں یعنی SMS کر دیں۔

नबीए अकरम सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम की कई हदीसों से यह बात साबित है कि जान्दार की तसवीर किसी भी तरीके से बनाई जाए हराम है। (तफसील पर्चा नं.1 में देखिये) टी.वी. और वीडियो में जानदार की तसवीरें होती हैं इसलिए इन का देखना भी जाइज़ नहीं। फिर भी कुछ लोग यह कहते हैं कि टी.वी. पर इस्लामी चैनल देखे जा सकते हैं। यह उन की ग़लत फहेमी है। दूसरी बात यह कि टी.वी. का इस्तेमाल लहव लइब के लिए होता है और यही एक बात इस के नाजाइज़ होने के लिए काफी है। उल्माए केराम का तरीका यह है कि लहव लइब और दीन में बिगाड के वक्त मना का हुक्म लगाते हैं। शरीअत किसी चीज के कई पहलू में उस पहलू पर हुक्म लगाती है जो ज़्यादा हो, कम या कभी कभार होने वाली बात पर हुक्म नहीं लगाती। इस के लिए कुछ मिसालें देखिये जिन में फसाद (बिगाड) और लहव लइब ज़्यादा होने की वजह से मना का हुक्म हुवा।

शराब के इलावा नशे की दूसरी चीजों में लहव व लइब और बिगाड़ ज़्यादा होने की वजह से हर हाल में हराम और मना का फतवा दिया गया। कनीज़ खरीदने वाले के लिए कनीज को छूना ज़माने के बिगाड़ की वजह से मना फरमाया गया और इसी वजह से औरतों को मस्जिद और जुमा व ईद में आने से रोका गया। हदिया कुबूल करने और दावत में जो ज़्यादा है वह देखा गया। अगर हलाल माल ज़्यादा है तो हदिया कुबूल करना और दावत खाना जाइज़ है वरना मना फरमाया गया। लहव के तमाम सामान को फुकहाए केराम ने हराम क़रार दिया। इस की वजह भी यही है कि इन में खराबी का पहलू ज़्यादा है। मिसाल के तौर पर हदीसों में कुछ मौकों पर मलाही (दफ वगैरह) की इजाज़त मशहूर है फिर भी उल्मा ने मना किया है। तफसील के लिए सैयदना आला हज़रत रहमतुल्लाह तआला अलैह की किताब "हादिउन्नास फी रुसूमिल आरास" देखी जाए।

यह बात हर कोई जानता है कि टी.वी. 100% लहव व लइब का सामान है और ज्यादा तर खेल तमाशे और नाजाइज़ काम के लिए इसतेमाल होता है। इसलिए अब यह देखने की ज़रूरत नहीं कि इस में फोटो होता है या नहीं, बल्के लहव व लइब की वजह से शरीअत ज़रूर इसके इस्तेमाल से मना करेगी और दीनी बातों मसलन तिलावत व वाज़, नात व मन्कबत वगैरह के बहाने से भी इस्का इसतेमाल जाइज़ ना होगा क्यों कि दीन की बातों को तमाशा बनाना जाइज़ नहीं और सिर्फ यही नहीं कि शरिअत में तमाशा मना है बल्के तमाशे की सूरत भी मना है चाहे हक़ीक़त में तमाशा बनाना मक़सद ना हो। टी.वी. में दो खराबी में से एक ज़रूर पाई जाएगी, तमाशा या तमाशे की सूरत और शरीअत में यह दोनों मना हैं। दीनी बातों का ज़ाहेरी बहाना लहव व लइब में इस्तेमाल के लिए भी हो सकता है बल्के हुवा है जिस पर अकसर लोगों की हालत गवाह है। इस लिए इस से बचने में सलामती है।

दावते इसलामी वाले कहते हैं कि लोगों को अइयाशियों में धकेलने के लिए शैतान ने T.V. ईजाद करवाया है।

"लोगों को मज़ीद अइयाशियों में धकेलने के लिए शैतान ने 1925 ई. में T.V. चलवा दिया। शुरू शुरू में यह कुफ्फार के पास ही था, उसके बाद मुसलमानों के पास आ पहुंचा। शुरू शुरू में बडे शहरों के खास खास पारकों में लगाया जाता था और इस पर लोगों की भीड लगी होती थी। फिर आहिसता आहिसता इसने घरों में घुसना शुरू कर दिया लेकिन अभी वह बलेक अँड व्हाईट था। उसके बाद शैतान ने लोगों की मज़ीद तफरीह के लिए रंगीन T.V. ईजाद करवा दिया। फिर कुछ अरसे के बाद पाकिसतान पर V.C.R. नामी बहुत बडे तबाहकार की आफत नाज़िल हुई।"
(हवाला:क़यामत का इमतेहान, सफहा 8 शाएकरदा दावते इसलामी)

लेहाज़ा यह बात अच्छी तरह समझ में आ गई कि टी.वी. और वीडियो लहव व लइब के लिए बनाए गए हैं। इन में खराबी का पहलू ज़्यादा है इस लिए शरीअत के कायदे के मुताबिक इन का इस्तेमाल जाइज़ नहीं और इन को दीनी मकसद के लिए इस्तेमाल करना इस्लाम की बेहुरमती और तौहीन है। अब आइये एक अहेम नुकते की तरफ। कया आप ने कभी संजीदगी से गौर किया कि टी.वी.हकीकत में है क्या?? टी.वी. दर-अस्ल एक ऐसा रासता या खिड़की है जो आप के घर में खुल जाए तो हर तरह के आदमी को आप के घर में आने का मौका मिल्ता है। टी.वी. के स्क्रीन पर बदमाश भी आता है, बदकिर्दार भी, मुज्रिम भी आता है शराबी भी, वहाबी भी आता है देवबंदी भी, शीआ भी आता है क़ादयानी भी। यह सब रोज़ाना कई मरतबा स्क्रीन पर आते हैं और अपनी बात पेश करते हैं। इस तरह नाम के इस्लामी चैनल में अहले सुन्नत के अक़ाइद के साथ साथ गुमराह जमातों के उल्मा की तकरीरें भी नश्र की जाती हैं जो फौरन ना सही मगर अहिस्ता आहिस्ता ज़रूर लोगों पर असर डाल कर उन के अक़ाइद को बरबाद करती रहती हैं। दुनिया भर में लाखों मुसलमान इन चैनलों की वजह से अपना दीन व ईमान खो चुके हैं और बिल्फरज़ यह मान भी लिया जाए कि कोई चैनल मुकम्मल तौर पर सुन्नी अक़ाइद वालों का है तो इस की क्या ज़मानत कि सिर्फ वही चैनल देखा जाएगा? टी.वी. में इस्लामी चैनल के नाम पर बद-मजहबों के बहुत सारे चैनल मौजूद हैं। बेशुमार पढ़े-लिखे लोग ज़ाकिर नायक गैर मुकल्लिद और इस जैसे दूसरे गुमराहों का शिकार बन चुके हैं। तबलीगी जमात वाले कुछ देर के लिए आप की गली में आते हैं तो आप उन्हें मना करते हैं। इसलिए कि वह कुरआन व हदीस की आड़ में लोगों का ईमान बरबाद करते हैं। मगर कितने तअज्जुब की बात है कि टी.वी. के ज़रिए तबलीगी जमात ही नहीं बल्के राफजी, क़ादयानी वगैरह भी आप की गली नहीं बल्के आप के घर के अंदर तबलीग के लिए पहुंचते हैं मगर आप खामूश हैं क्योंकि आपने खुद उसे घर में लाकर ऊंची जगह पर इज़्ज़त के साथ बिठाया है ताकि वह इतमेनान से अपना ज़हेर फैलाता रहे।

आप के मकान के बाहर अगर कोई अजनबी लड़का लड़की इशारा बाज़ी करें या बात चीत और बेहयाई की हरकत करें तो आप उन्हें मार कर भगा देते हैं मगर इस से भी कहीं ज़्यादा गंदे आर बेहयाई के मन्ज़र आप टी.वी. पर अपने घर वालों और बच्चों के साथ बैठकर देखते हैं और आप की गैरत नहीं जागती। यह बहुत अफसोस की बात है। अगर आप आखेरत की कुछ फिक्र करें तो फौरन तौबा करके इसे घर से बाहर निकाल दें। आप जानते हैं कि इन्सान अपने नफ्स पर भरोसा कर नहीं सकता और करे तो झूटा। दावते इस्लामी की किताब 'मुर्दे के सदम' सफहा 34 पर है कि: "हदीसे मुबारक में यह मज़मून मौजूद है कि जिसने अपने नफ्स पर भरोसा किया उसने बहुत बड़े झूटे पर भरोसा किया और अगर नफ्स कोई बात क़सम खाकर कहे तो सबसे बड़ा झूटा

यही है।" सिनेमा जब घरों से अलग या दूर होता था उस वकत भी बेशुमार लोग उस में मुबतला हुए। अब अगर टी.वी की शकल में यह घर में आ जाए तो घर के लोग इस के नाच गानों और खतरनाक चैनल से किस तरह बच सकें गे? क्या कोई बच्चों और नौजवानों की निगरानी कर सकेगा? ऐसी निगरानी कि रात और दिन के किसी भी हिस्से में एक मिंट की भी मोहलत ना मिले। हक़ीकत पर नज़र रखने वाले यह बात अच्छी तरह जानते हैं कि जब टी.वी. घर में आता है तो फिल्मों और डरामों से कोई बच नहीं पाता और अगर बच भी जाए तो कम से कम खबरें ज़रूर देखता है और खबरों में भी नामहरम बेपरदा औरतें, म्युज़िक और दीगर सैकडों किस्म की हराम चीजें मौजूद होती हैं। लेहाज़ा यह सोचने की बजाए कि टी.वी. की वजह से कितना फायदा होता है, यह देखना चाहिए कि सारी दुनिया में कई लाख बल्के करोडों लोग इस की वजह से गुनाहों का शिकार हो गए हैं। चोरी, शराबखोरी और ज़ेना की आदत में पड़ रहे हैं। नेकी और काम की बातों से ग़ाफिल हो रहे हैं। T.V. में मसरूफ होकर नमाज़ों और दूसरे फर्ज़ व वाजिब को छोड़ रहे हैं। ईसलिए इस को घर से निकालने ही में बेहतरी है।

"लहव" खरीदने वालों के लिए ज़िल्लत का अज़ाब है

सुनो! सुनो! दावते इसलामी की किताब के हवाले से सुनो। "पारा 21 सूरह लुकमान की छटी आयते करीमा में ईर्शादे इलाही अज़्ज़ा व जल है: " وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِىْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ " मेरे आका आलाहज़रत रदिअल्लाहो अन्हो अपने शोहरए आफाक तरजुमए कुरआन कंज़ुलईमान में इसका तरजुमा यूं करते हैं: "और कुछ लोग खेल की बात (लहव) खरीदते हैं कि अल्लाह की राह से बहेका दें बेसमझे और उसे हंसी बनालें, उनके लिए ज़िल्लत का अज़ाब है। (हवाला:टीवी की तबाहकारियां, सफहा 10शाएकरदा दावते इसलामी)

टी. वी. भी "लहव" में दाखिल है

"खज़ाएनुल इरफान में इस आयत के तेहत है, "लहव" हर उस बातिल को कहते हैं जो आदमी को नेकी और काम की बातों से गफलत में डाले।" (हवाला:टी वी की तबाहकारियां, सफहा 11, शाएकरदा: दावते इसलामी)

दावते इसलामी का मदनी पैग़ाम, सुन्नी मुसलमानों के नाम!

"अगर हमें आखेरत की फलाह और अपने घराने और मआशरे की इसलाह मतलूब (मंजूर) है तो टी.वी. औरें वी.सी.आर. को अपने घरों से निकाल देना ही पड़ेगा।" (हवाला: टी.वी. की तबाहकारियां, सफहा 10शाएकरदा दावते इसलामी)

प्यारे मुसलमानो! कुरआन व हदीस में इतने साफ हुक्म के बावजूद अगर कोई नाम नेहाद मुफ्ती या अमीर टी.वी को जाइज़ कहे तो ज़्यादा तअज्जुब की बात नहीं क्योंकि सही बुखारी शरीफ की एक हदीसे पाक में इर्शाद है "जरूर मेरी उम्मत में वह लोग होनेवाले हैं जो हलाल ठहराएंगे औरतों की शर्मगाह यानी ज़ेना और रेशमी कपडों और शराब और बाजों को।" लेहाज़ा टी.वी. का जाइज़ ठहराया जाना ज़्यादा हैरत की बात नहीं।

दावते इसलामी की नसीहत: रब की नाफरमानी में किसी की एताअत जाइज़ नहीं!

"सरकारे दोजहां सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम का इर्शाद है। तरजुमा: "खालिक की नाफरमानी में किसी मखलूक की एताअत जाइज़ नहीं।" (हवाला: फैज़ाने सुन्नत, सफहा 286, शाएकरदा: दावते इसलामी)

दावते इसलामी का एलान: जिसने अपने अमीर की बुरी बात को माना वह हलाक हुवा!

"ताजदारे मदीना सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम फरमाते हैं "मेरे बाद उमरा (अमीर) होंगे जिनकी बाज़ बातें अच्छी होंगी और बाज़ बुरी। जिसने बुरी बात से कराहत (नफरत) की वह बरी है (बेकुसूर है) और जिसने इनकार किया वह सलामत रहा, लेकिन जो उसकी बुराई पर राज़ी हुवा और पैरवी की (माना) वह हलाक हुवा।" मुस्लिम शरीफ (हवाला: फैज़ाने सुन्नत सफहा284, शाएकरदा: दावते इसलामी)

प्यारे मुसलमानो! देखा आपने? हदीसे पाक में साफ साफ इर्शाद फरमा दिया गया कि अगर कोई बुरी बात का हुक्म दे चाहे वह तुमहारा अमीर ही क्यों न हो, उसकी बात नहीं मानी जाएगी वरना हलाकत है, बरबादी है। अल्लाह तबारक व तआला मुसलमानों को हक कुबूल करने का जज़बा अता फरमाए और हक के मुकाबिल किसी अमीर या लीडर की हिमायत से बचाए, आमीन।

अगर आपको टी.वी.और वीडियो के रद में हुज़ूर ताजुश्शरिया और दीगर अकाबिर उलमा के बयानात की नई CD चाहियें तो अपने मोबाईल में [illegible] लिखें, फिर अपने शहेर का नाम लिखें और [illegible] पर [illegible] SMS करदें।

आप के हाथ में यह पर्चा नं.2 है। आप को यह जिन्होंने दिया उनसे पर्चा नं. 1, 3, और 4 भी हासिल कीजिये।

अगर आपको हुज़ूर ताजुश्शरिया की किताब "टी.वी.और वीडियो का ऑप्रेशन" चाहिये तो अपने मोबाईल में [illegible] लिखें, फिर अपने शहेर का नाम लिखें और [illegible] पर SMS करदें।

शाएकरवा: [illegible] **Ph:** [illegible] **Email:** [illegible]

Zere Ehtemam: Albarkat Research Centre, Email: albarkat@hotmail.com, website: www.albarkat.net

अगर आप अपने इलाक़े में जमात रज़ा ए मुसतफा की शाख क़ाइम करना चाहते हैं तो अपने मोबाईल में लिखें [illegible] फिर अपना मुकम्मल नाम व पता लिखें और [illegible] पर SMS करदें।

अपने मोबाईल [illegible] SMS [illegible] ए सिर्फ इतना लिखें: RazviSMS और [illegible] पर भेजदें यानी SMS करदें।

Pamphlet-03

\\\\ ۷۸۶/۹۲ مسلک اعلیٰ حضرت زندہ باد! ////

رہنماؤں کی سی صورت، راہ ماری کام ہے　　راہزن ہیں کو بکو اور رہنما ملتا نہیں

حضور مفتی اعظم علیہ الرحمہ

यह पर्चा हिंदी में भी मिल सकता है।

پرچہ نمبر 3

اس پرچے کا احترام کیجیے۔

T.V. اور ویڈیو مولانا الیاس عطار کی نظر میں

ٹی وی اور ویڈیو کی تصویریں حرام کے حکم میں داخل ہیں۔ ان تصویروں کو آئینے کے عکس کے جیسا سمجھنا غلط ہے۔ ٹی وی اور ویڈیو سے معاشرے میں زبردست خرابی پھیل رہی ہے ٹی وی یا ویڈیو کو جائز قرار دینا کئی حدیثوں کے خلاف ہے۔ امت کے اجماع کے خلاف ہے۔ اکابر علماء کے فتوؤں کے خلاف ہے بلکہ امیر دعوت اسلامی مولانا الیاس عطار صاحب کی تعلیمات کے بھی سخت خلاف ہے۔ اسلئے دعوت اسلام کے مبلغین کو غور کرنا چاہئے۔ کسی ایک شخصیت یا تنظیم کی محبت میں غلط فیصلہ کر کے خود کو اور بیشار سنی مسلمانوں کو گناہوں میں مبتلا کرنے کی بجائے شریعت کے فیصلے کو مان لینا چاہئے۔

ٹی وی گھر میں رکھنا عذاب الٰہی کو دعوت دینا ہے

۲۰ فروری ۱۹۹۹ء کے ایک اخبار میں کچھ اس طرح کی خبر شائع ہوئی تھی: "لاہور میں رات آندھی اور بارش کے بعد شدید بجلی چمکی جو لاہور کے ڈیفنس کے موضع چرڑ میں ایک مکان کی چھت پر لگے انٹینا پر گری اور اس کے تار سے ہوتی ہوئی ٹی وی کے اندر داخل ہو گئی جس سے ٹی وی کا اسکرین ایک دھماکے کے ساتھ پھٹا۔ اب بجلی اس سے نکل کر قریب ہی سوئی ہوئی خاتون پر حملہ آور ہوئی، اس نے چیخ و پکار مچادی۔ اس کا شوہر بچانے کے لئے دوڑا مگر وہ بھی بجلی کی لپیٹ میں آگیا۔ پھر وہ بجلی دیوار سے ٹکرا کر روشندان سے باہر نکل گئی۔ شوہر جل کر انتقال کر گیا جبکہ بیوی کو زخمی حالت میں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔" ۔۔۔ آگے لکھا ہے "اسلامی بھائیو! کیسی عبرتناک موت ہے!" (حوالہ: گانے باجے کی ہولناکیاں صفحہ ۳۴، ۳۵، شائع کردہ: دعوت اسلامی)

بچوں کو T.V. دلانے پر عذاب　ملک عرب میں جدہ کا واقعہ کہ ایک شخص نے ریاض میں رہنے والے اپنے دوست کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا کہ اس پر عذاب ہو رہا ہے۔ اس نے عذاب کی وجہ پوچھی تو کہا "اپنے گھر والوں کو T.V. لا کر دینے کے سبب عذاب میں مبتلا ہوں" اس شخص نے دوسرے روز بھی یہی خواب دیکھا کہ اس کا مرحوم دوست چلا رہا تھا "میرے گھر سے جلدی T.V. نکلوا دیجئے!" چنانچہ وہ بذریعہ ہوائی جہاز فوراً ریاض پہنچ گیا اور تمام گھر والوں کو اپنا خواب سنایا۔ مرحوم کے بیٹے نے T.V. کو زمین پر پٹخ کر توڑ دیا اور کہا کہ ان شاء اللہ عزوجل آج کے بعد کبھی بھی منحوس T.V. ہمارے گھر میں داخل نہیں ہوگا کہ اسی کی وجہ سے ہمارے ابو قبر میں عذاب میں گرفتار ہو گئے۔" اس کے بعد جب وہ شخص سویا تو اپنے دوست کو خواب میں دیکھا کہ مسکرا کر کہہ رہا ہے: "جس وقت میرے بیٹے نے T.V. زمین پر پٹخا الحمد للہ عزوجل اسی وقت مجھ سے عذاب دور ہو گیا۔" (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۷ شائع کردہ دعوت اسلامی)

غور کیجیے　مرحوم دوست نے یہ نہیں کہا کہ جس وقت میرے بیٹے نے ٹی وی بند کیا اس وقت عذاب دور ہوا، بلکہ یہ کہا کہ جس وقت اس نے ٹی وی کو توڑا اسی وقت مجھ سے عذاب دور ہو گیا۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ ٹی وی پر پروگرام دیکھنا تو دور کی بات، اسے گھر میں رکھنا ہی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب ہے۔

"حقیقت یہی ہے کہ ہمارے معاشرے کی بربادی میں T.V. اور V.C.R. کا نہایت ہی گھناؤنا کردار ہے۔" (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۸)

مجرم کون؟ وہ مبلغ جس نے اسلامی چینل کیلئے T.V. لگوایا یا وہ عطاری مفتی جس نے اسکو جائز بتایا؟

"فحش فلمیں، ڈرامے دیکھنے والوں کی خدمت میں عبرت کے لئے ایک حیا سوز واقعہ عرض کرتا ہوں: مجھے مکہ مکرمہ میں کسی نے ایک خانماں برباد لڑکی کا خط پڑھنے کو دیا جس میں مضمون کچھ اس طرح تھا: ہمارے گھر میں T.V. پہلے ہی سے موجود تھا۔ ہمارے ابو کے ہاتھ میں کچھ پیسے آ گئے تو ڈش انٹینا بھی اٹھا لائے۔ اب ہم ملکی فلموں کے علاوہ غیر ملکی فلمیں بھی دیکھنے لگے۔ میری اسکول کی سہیلی نے مجھے ایک دن کہا: فلاں چینل لگاؤ تو سیکس اپیل (SEX APPEAL) مناظر کے مزے لوٹنے کو ملیں گے۔ ایک بار جب میں گھر میں اکیلی تھی تو وہ چینل آن کر دیا "جنسیات" کے مختلف مناظر دیکھ کر میں جنسی خواہش کے سبب آپے سے باہر ہو گئی، بے تاب ہو کر فوراً گھر سے باہر نکلی، اتفاق سے ایک کار قریب سے گزر رہی تھی جسے ایک نوجوان چلا رہا تھا، کار میں کوئی اور نہ تھا، میں نے اس سے لفٹ مانگی، اس نے مجھے بٹھا لیا ۔۔۔۔۔ یہاں تک کہ میں نے اسکے ساتھ "کالا منہ" کر لیا۔ میری بکارت (یعنی کنوارا پن) زائل ہو گئی، میرے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ لگ گیا، میں برباد ہو گئی! مولانا صاحب! بتایئے مجرم کون؟ میں خود یا میرے ابو کہ جنہوں نے گھر میں پہلے T.V. لا کر بسایا اور پھر ڈش انٹینا بھی لگایا؟" (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۸ شائع کردہ دعوت اسلامی)

ٹی وی کی وجہ سے گناہوں کا سیلاب!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حقیقت کا اعتراف آپ کو کرنا ہی پڑے گا کہ T.V. اور V.C.R. کے باعث اس معاشرے میں گناہوں کا سیلاب امنڈ آیا ہے۔ (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۰)

مولانا الیاس نے T.V. کا رد قرآن سے کیا!

"اگر ہمیں آخرت کی فلاح اور اپنے گھرانے اور معاشرے کی اصلاح مطلوب ہے تو T.V. اور V.C.R. کو اپنے گھروں سے نکال دینا ہی پڑے گا۔ سنو! سنو! پ ۲۱ سورۂ لقمان کی چھٹی آیت کریمہ میں ارشادِ الٰہی عزوجل ہے: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

ترجمہ کنز الایمان: "اور کچھ لوگ کھیل کی بات (لہو) خریدتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے بہکادیں بے سمجھے اور اُسے ہنسی بنالیں، ان کیلئے ذلت کا عذاب ہے۔" (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۰)

T.V. آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بہت بڑا دشمن ھے

ایک اسلامی بہن کا حلفیہ بیان ہے کہ "میری پھوپھی جان جو ہمارے ساتھ ہی رہتی ہیں اور حضرت مولانا محمد الیاس قادری مدظلہ العالی سے بیعت ہیں جب انھیں معلوم ہوا کہ حضرت صاحب ٹی وی اور وی سی آر کے سخت مخالف ہیں اسلئے ان کے دل میں بھی یہ جذبہ پیدا ہوا کہ پیر صاحب کی ناپسندیدہ چیز گھر میں نہیں رہنی چاہیے۔ لہٰذا انھوں نے ٹی وی کے تمام تار وغیرہ کاٹ ڈالے اور یہ سوچتے ہوئے کہ جب یہ **آلۂ گناہ** ہے تو پھر اس کا بیچنا بھی گناہ سے کیونکر خالی ہوگا؟ لہٰذا اس کو اسٹور روم میں ڈلوا دیا۔ وہ جمعہ کا روز تھا۔ اُسی روز دوپہر کو جب میں لیٹی اور "مدینے کی ڈھول" کا مطالعہ کرنے لگی، میری آنکھ لگ گئی۔ پھر قسمت نے یاوری کی اور میں دوسری بار مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے دیدار فیض آثار سے مشرف ہوئی۔ سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم بہت خوش ہوکر فرمارہے تھے "آج میں بے حد خوش ہوں کہ تم نے میرے، بہت بڑے دشمن ٹی وی کو نکال دیا ہے لہٰذا میں تمہارے گھر آیا ہوں۔" آگے لکھا ہے سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس اسلامی بہن کو فرمایا کہ الیاس قادری کو میرا سلام پہنچانا اور میرا پیغام لکھ کر دینا۔ اس پیغام میں یہ بھی حکم تھا کہ "اجتماع میں پردہ کی اہمیت اور ٹی وی کی تباہ کاریوں سے متعلق بیان کریں"

(حوالہ: فیضان سنت اردو ۱۴۰۹ھ صفحہ نمبر ۴۴ شائع کردہ دعوت اسلامی، المکتبۃ المدینہ، ممبئی ۳)

مسلمانو! غور کیجیے ابھی آپ نے پڑھا کہ آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ٹی وی میرا بہت بڑا دشمن ہے۔ مگر اب دعوت اسلامی والوں نے خود ٹی وی چینل شروع کردیا ہے۔ اسکا کیا مطلب ہے؟ دو ہی بات ہوسکتی ہے۔ ایک تو یہ کہ جب تک دعوت اسلامی والے ٹی وی کو برا کہتے رہے اس وقت تک نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی اسے اپنا دشمن فرماتے رہے مگر جیسے ہی دعوت اسلامی والوں کو اسکے استعمال کا شوق پیدا ہوا تو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی معاذ اللہ اس سے دشمنی ختم کرلی بلکہ ٹی وی میں تشریف بھی لائے جیسا کہ دعوت اسلامی کی کتاب "سرکار کا پیغام، عطار کے نام" میں لکھا ہے کہ ٹی وی سے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آواز مبارک آئی۔ معاذ اللہ یعنی شریعت کا اختیار دعوت اسلامی کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جسے برائی کہیں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم بھی اُسے برا جانیں اور وہ جسے نیکی کہیں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم بھی اسے نیکی فرمائیں۔ والعیاذ باللہ رب العالمین۔

دوسرا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ دعوت اسلامی والوں نے ٹی وی اور ویڈیو کے استعمال کو جائز کہا اور وجہ یہ بتائی کہ زیادہ تر لوگوں کے گھروں میں ٹی وی گھس چکا ہے اور اسکو روکنے کی کوشش ناکام ہوچکی ہے۔ اسلئے مجبوراً ہم نے اسکی مخالفت چھوڑ دی اور خود اپنا چینل شروع کرکے اس پر پروگرام پیش کررہے ہیں۔ یعنی دعوت اسلامی والے کہنا یہ چاہتے ہیں کہ ٹی وی کے خلاف جنگ میں وہ ہار گئے اسلئے مجبور ہوکر صلح کرلی۔ ٹھیک ہے تم نے صلح کرلی ہوگی مگر ہمیں بتایا جائے کہ معاذ اللہ کیا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی ٹی وی کے سامنے ہار مان لی اور اس سے دشمنی ختم کرلی؟...... ہرگز نہیں، ہرگز نہیں۔ تو پھر آج نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمن سے صلح کرنے کا اختیار تمھیں کیسے حاصل ہوگیا؟ ۔ مولانا الیاس عطار بتائیں کہ ان دونوں باتوں میں سے کوئی ایک بات مانے بغیر وہ دعوت اسلامی کو ٹی وی کے وبال سے کیسے بچاسکتے ہیں؟

یہ نہ پوچھو کہ ٹی وی پر دینی پروگرام جائز ہے یا ناجائز بلکہ یہ دیکھو کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ٹی وی سے ناراض ہوتے ہیں اور اسے گھر سے نکالنے پر خوش ہوتے ہیں۔

میٹھے میٹھے بھائیوں سے مولانا الیاس عطار کی مدنی التجا!

"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے .T.V سے ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کس قدر ناراض اور نکالنے پر کس قدر خوش ہوتے ہیں۔"

ع عقلنداں را اشارہ کافی است۔۔۔۔۔ (یعنی عقلمندوں کیلئے اشارہ کافی ہوتا ہے) (حوالہ: دعوت اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود کتاب، ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۹)

"ٹی وی جسے مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنا دشمن قرار دیا ہے اسے فوراً اپنے گھر سے نکال دینا چاہیے۔" (حوالہ: فیضان سنت اردو ۱۴۰۹ھ صفحہ نمبر ۴۴)

دعوت اسلامی کا پیغام!

"جو گھر کے ذمہ دار ہیں انھیں چاہیے کہ .T.V اور .V.C.R کو اپنے گھر سے نکال دیں۔" (ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۷، شائع کردہ: دعوتِ اسلامی)

اللہ تبارک وتعالیٰ مسلمانوں کو ٹی وی اور ویڈیو کے فریب سے بچائے اور اسے گھر سے نکالنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

آپ کے ہاتھ میں یہ پرچہ نمبر 3 ہے۔ آپ کو یہ جنھوں نے دیا ان سے پرچہ نمبر 1، 2، 4 اور 5 بھی حاصل کیجیے۔

اگر آپ ان میں سے کوئی پرچا اپنی طرف سے تقسیم کرنے کیلئے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے موبائیل میں لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور پر SMS کردیں

اگر آپ اپنے علاقے میں جماعت رضائے مصطفےٰ کی شاخ قائم کرنا چاہتے ہیں تو اپنے موبائیل میں لکھیں، پھر اپنا مکمل نام و پتہ لکھیں اور پر SMS کردیں

شائع کردہ: آل انڈیا جماعت رضائے مصطفےٰ، ممبئی Ph: __________ Email:

زیر اہتمام: البرکات ریسرچ سینٹر website: Email:

टी.वी और वीडियो मौलाना इलयास अत्तार की नज़र में

टी.वी. और वीडियो की तसवीरें हराम के हुक्म में दाखिल हैं। इन तसवीरों को आईने के अक्स के जैसा समझना ग़लत है। टी.वी. और वीडियो से मआशरे में ज़बरदस्त खराबी फैल रही है। टी.वी. या वीडियो को जाईज़ क़रार देना कई हदीसों के खिलाफ है। उम्मत के इजमा के खिलाफ है। अकाबिर उलमा के फतवों के खिलाफ है बलके अमीरे दावते इसलामी मौलाना इलयास अत्तार साहब की तालीमात के भी सख्त खिलाफ है। इसलिए दावते इस्लाम के मुबल्लेगीन को ग़ौर करना चाहिये। किसी एक शख्सित या तंज़ीम की मोहब्बत में ग़लत फैसला करके खुदको और बेशुमार सुन्नी मुसलमानों को गुनाहों में मुबतेला करने की बजाए शरीअत के फैसले को मान लेना चाहिये।

टी.वी. घर में रखना अज़ाबे इलाही को दावत देना है

"20 फरवरी 1999 इ. के एक अखबार में कुछ इस तरह की खबर शाए हुई थी, 'लाहोर में रात आंधी और बारिश के बाद शदीद बिजली चमकी जो लाहोर के डिफेन्स के मौज़ा चरड़ में एक मकान की छत पर लगे ऐंटीना पर गिरी और उसके तार से होती हुई टी.वी. के अंदर दाखिल हो गई जिससे टी.वी. का स्क्रीन एक धमाके के साथ फटा। अब बिजली उस से निकल कर क़रीब ही सोई हुई खातून पर हमलाआवर हुई, उस ने चीख व पुकार मचादी। उसका शौहर बचाने के लिए दौड़ा मगर वह भी बिजली की लपेट में आगया। फिर वह बिजली दीवार से टकरा कर रौशनदान से बाहर निकल गई। शौहर जलकर इंतेक़ाल कर गया जबकि बीवी को ज़खमी हालत में हसपताल में दाखिल कर दिया गया".... आगे लिखा है "इसलामी भाइयो! कैसी इबरतनाक मौत है!" (हवाला: गाने बाजे की हौलनाकियां–उर्दू, सफहा 34,35, शाएकरदा: दावते इसलामी)

बच्चों को टी.वी. दिलाने पर अज़ाब

मुलके अरब में जिद्दा का वाकेआ है कि एक शख्स ने रियाज़ में रहनेवाले अपने दोस्त को इंतेक़ाल के बाद ख्वाब में देखा कि उस पर अज़ाब हो रहा है। उसने अज़ाब की वजह पूछी तो कहा: " अपने घरवालों को टी.वी. लाकर देने के सबब अज़ाब में मुबतेला हूं।" उस शख्स ने दूसरे रोज़ भी यही ख्वाब देखा कि उसका मरहूम दोस्त चिल्ला रहा था: "मेरे घर से जलदी टी.वी. निकलवा दीजिये!" चुनांचे वह बज़रियए हवाई जहाज़ फौरन रियाज़ पहुंच गया और तमाम घरवालों को अपना ख्वाब सुनाया। मरहूम के बेटे ने टी.वी. को ज़मीन पर पटख कर तोड़ दिया और कहा कि इनशाअल्लाह अज़्ज़ा व जल आज के बाद कभी भी मनहूस टी.वी. हमारे घर में दाखिल नहीं होगा कि इसी की वजह से हमारे अब्बू कबर में अज़ाब में गिरफतार हो गए।" उसके बाद जब वह शख्स सोया तो अपने दोस्त को ख्वाब में देखा कि मुसकुरा कर कह रहा है:" जिस वक्त मेरे बेटे ने टी.वी. ज़मीन पर पटखा अलहमदुलिल्लाहे अज़्ज़ा व जल उसी वक्त मुझ से अज़ाब दूर हो गया।" (हवाला: टी.वी की तबाहकारियां–उर्दू, सफहा 2, शाएकरदा: दावते इसलामी)

गौर कीजिये: मरहूम दोस्त ने यह नहीं कहा कि जिस वक्त मेरे बेटे ने टी.वी. बंद किया उस वकत अज़ाब दूर हुवा बलकि यह कहा कि जिस वक्त उसने टी.वी. को तोड़ा उसी वक्त मुझ से अज़ाब दूर हो गया। इससे यह साबित हुवा कि टी.वी. पर प्रोग्राम देखना तो दूर की बात, इसे घर में रखना ही अल्लाह तआला की नाराज़गी का सबब है।

"हकीकत यही हैं कि हमारे मआशरे की बरबादी में टी.वी. और वी.सी.आर. का नेहायत ही घिनाउना किरदार हैं।"
(हवाला: टी.वी की तबाहकारियां–उर्दू, सफहा 8,शाएकरदा: दावते इसलामी)

मुजरिम कौन? वह मुबल्लिग़ जिसने इसलामी चैनल केलिये टी.वी. लगवाया या वह अत्तारी मुफ्ती जिसने इसको जाईज बताया?

"फखरिया फिल्में, ड्रामे देखनेवालों की खिदमत में इबरत के लिए एक हयासोज़ वाकेआ अर्ज़ करता हूं:"मुझे मक्का मुकररमा में किसी ने एक खानमांबर्बाद लड़की का खत पढ़ने को दिया जिसमें मज़मून कुछ इसतरह था: हमारे घर में टी.वी. पहले ही से मौजूद था। हमारे अब्बू के हाथ में कुछ पैसे आगए तो डिश एन्टीना भी उठा लाए। अब हम मुलकी फिल्मों के इलावा ग़ैरमुल्की फिल्में भी देखने लगे। मेरी स्कूल की सहेली ने मुझे एक दिन कहा: फलां चैनल लगाव तो सेक्स अपील (Sex Appeal) मनाज़िर के मज़े लूटने को मिलेंगे। एकबार जब मैं घर में अकेली थी तो वह चैनल ऑन कर दिया।"जिंसियात" के मुखतलिफ मनाज़िर देखकर मैं जिंसी ख्वहिश के सबब आपे से बाहर होगई, बेताब होकर फौरन घर से बाहर निकली। इत्तेफाक से एक कार क़रीब से गुज़र रही थी जिसे एक नौजवान चला रहा था, कार में कोई और न था, मैंने उससे लिफ्ट मांगी, उसने मुझे बिठा लिया.....यहां तक कि मैंने उसके साथ "काला मुंह" कर लिया। मेरी बकारत (कुंवारापन) ज़ाइल होगई। मेरे माथे पर कलंक का टीका लग गया, मैं बर्बाद हो गई। मौलाना साहब! बताइये मुजिम कौन? मैं खुद या मेरे अब्बू कि जिन्होंने घर में पहले टी.वी. लाकर बसाया और फिर डिश एन्टीना भी लगाया?
(हवाला: टी.वी की तबाहकारियां–उर्दू, सफहा 8, शाएकरदा: दावते इसलामी)

टी.वी. की वजह से गुनाहों का सैलाब

"मीठे मीठे इसलामी भाईयो! इस हकीकत का एतेराफ आपको करना ही पड़ेगा कि टी.वी. और वी.सी.आर. की वजह से इस मआशरे में गुनाहों का सैलाब उमंडआया है।" (हवाला: टी.वी की तबाहकारियां–उर्दू, सफहा 10 शाएकरदा: दावते इसलामी)

मौलाना इल्यास ने टी.वी. का रद कुरआन से किया : "अगर हमें आखेरत की फलाह और अपने घराने और मआशरे की इसलाह

मतलूब (मंजूर) है तो T.V. और V.C.R. को अपने घरों से निकाल देना ही पड़ेगा। सुनो! सुनो! पारा 21 सूरह लुक़मान की छटी आयते करीमा में इरशादे इलाही अज़्ज़ा व जल है: وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ
तरजुमा कंज़ुलईमान:" और कुछ लोग खेल की बात (लहव) खरीदते हैं कि अल्लाह की राह से बहका दें बेसमझे और उसे हंसी बनालें, उनके लिए ज़िल्लत का अज़ाब है।"(हवाला: टी.वी. की तबाहकारियां-उर्दू, सफहा10, शाएकरदा: दावते इसलामी)

टी.वी. आक़ा सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम का बहुत बड़ा दुशमन है!

एक इसलामी बहेन का हलफिया बयान है कि:"मेरी फूफी जान जो हमारे साथ ही रहती हैं और हजरत मौलाना मोहम्मद इल्यास क़ादरी मद्दाज़िल्लहुलआली से बयत हैं, जब उन्हें मालूम हुवा कि हजरत साहब टी.वी. और वी.सी.आर. के सख्त मुखालिफ हैं इसलिए उनके दिल में भी यह जज़बा पैदा हुवा कि पीर साहब की नापसंदीदा चीज़ घर में नहीं रहनी चाहिये। लेहाज़ा उन्होंने टी.वी. के तमाम तार वग़ैरह काट डाले और यह सोचते हुए कि जब यह गुनाह का आला है तो फिर इसका बेचना भी गुनाह से क्योंकर (कैसे) खाली होगा? लेहाज़ा उसको स्टोररूम में डलवा दिया। वह जुमा का रोज था। उसी रोज दोपहेर को जब मैं लेटी और 'मदीने की धूल' का मुतालेआ करने लगी, मेरी आंख लग गई। फिर क़िसमत ने यावरी की और मैं दूसरी बार मदनी सरकार सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम के दीदारे फैज़आसार से मुशररफ हुई। सरकारे दोआलम सल्लल्लाहो तआला अलैहे वआलेही वसल्लम बहुत खुश होकर फरमा रहे थे:"आज मैं बेहद खुश हूं कि तुमने मेरे बहुत बड़े दुशमन टी.वी. को निकाल दिया है, लेहाज़ा मैं तुम्हारे घर आया हूं।" आगे लिखा है। सरकारे दोआलम सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम ने उस इसलामी बहेन को फरमाया कि इलयास क़ादरी को मेरा सलाम पहुंचाना और मेरा पैग़ाम लिखकर देना। उस पैग़ाम में यह भी हुक्म था कि"इजतेमा में परदे की अहेमियत और टी.वी. की तबाहकारियों के बारे में बयान करें।"
(हवाला: फैज़ाने सुन्नत -उर्दू, 1409 हिजरी, सफहा 44, शाएकरदा: दावते इसलामी)

मुसलमानो! ग़ौर कीजिये! अभी आपने पढ़ा कि आक़ा सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम ने फरमाया कि टी.वी. मेरा बहुत बड़ा दुशमन है मगर अब दावते इसलामी वालों ने खुद टी.वी. चैनल शुरु कर दिया है। इसका क्या मतलब है? दो ही बात हो सकती है। एक तो यह कि जबतक दावते इसलामी वाले टी.वी. को बुरा कहते रहे उस वक्त तक नबी सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम भी उसे अपना दुशमन फरमाते रहे मगर जैसे ही दावते इसलामी वालों को इसके इसतेमाल का शौक पैदा हुवा तो नबी सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम ने भी मआज़ल्लाह इससे दुशमनी खत्म करली बलके टी.वी. में तशरीफ भी लाए जैसा कि दावते इसलामी की किताब "सरकार का पैग़ाम,अत्तार के नाम" में लिखा है कि टी.वी. से सरकार सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम की आवाज़े मुबारका आई। मआज़ल्लाह! यानी शरीअत का इखतेयार दावते इसलामी के हाथ में है। वह जिसे बुराई कहें सरकार सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम भी उसे बुरा जानें और वह जिसे नेकी कहें सरकार सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम भी उसे नेकी फरमाएं। वलअयाज़ोबिल्लाहे रब्बिल आलमीन।

दूसरा मतलब यह हो सकता है कि दावते इसलामी वालों ने टी.वी. और वीडियो के इसतेमाल को जाईज कहा और वजह यह बताई कि ज्यादा तर लोगों के घरों में टी.वी. घुस चुका है और इसको रोकने की कोशिश नाकाम हो चुकी है। इसलिये मजबूरन हम ने इसकी मुखालेफत छोड़दी और खुद अपना चैनल शुरू करके उसपर प्रोग्राम पेश कर रहे हैं। यानी दावते इसलामी वाले कहना यह चाहते हैं कि टी.वी. के खिलाफ जंग में वह हार गए इसलिए मजबूर होकर सुलेह करली। ठीक है तुमने सुलेह करली होगी मगर हमें बताया जाए कि मआज़ल्लाह क्या नबी सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम ने भी टी.वी. के सामने हार मान ली और इससे दुशमनी खत्म करली? ....हरग़िज़ नहीं, हरग़िज़ नहीं। तो फिर आज नबी सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम के दुशमन से सुलेह करने का इख्तेयार तुम्हें कैसे हासिल हो गया? मौलाना इल्यास अत्तार बताएं कि इन दोनों बातों में से कोई एक बात माने बग़ैर वह दावते इसलामी को टी.वी. के वबाल से कैसे बचा सकते हैं?

यह न पूछो कि टी.वी. पर दीनी प्रोग्राम जाइज़ है या नाजाइज़ बलके यह देखो कि नबी सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम टी.वी. से नाराज़ होते हैं और इसे घर से निकालने पर खुश होते हैं।

मीठे मीठे भाईयों से मौलाना इल्यास अत्तार की मदनी इल्तेजा!

"मीठे मीठे इसलामी भाईयो! देखा आपने? टी.वी. से हमारे मीठे मीठे आक़ा सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम किस कदर नाराज़ और निकालने पर किस कदर खुश होते हैं। अक़्लमंदांरा इशारा काफी अस्त.... यानी अक़्लमंदों के लिए इशारा काफी होता है।" (हवाला:दावते इसलामी की वेबसाईट पर मौजूद किताब टी.वी. की तबाहकारियां,उर्दू सफ. 9)

"टी.वी. जिसे मदनी आक़ा सल्लल्लाहो तआला अलैहे वआलेही वसल्लम ने अपना दुशमन क़रार दिया है उसे फौरन अपने घर से निकाल देना चाहिये।" (हवाला: फैज़ाने सुन्नत -उर्दू, 1409 हिजरी, सफहा 44, शाएकरदा: दावते इसलामी)

दावते इसलामी का पैग़ाम

"जो घर के ज़िम्मेदार हैं उन्हें चाहिये कि टी.वी. और वी.सी.आर. को अपने घर से निकाल दें।" (टी.वी. की तबाहकारियां-उर्दू, सफहा 17)
अल्लाह तआला मुसलमानों को टी.वी. और वीडियो के फरेब से बचाए और इसे घर से निकालने की तौफीक़ अता फरमाए। आमीन।

आप के हाथ में यह पर्चा नं.3 है। आप को यह जिन्होंने दिया उनसे पर्चा नं. 1,2,4 और 5 भी हासिल कीजिये।
आपको यह पर्चा तक़सीम के लिए चाहिये तो मोबाईल में लिखें फिर अपने शहेर का नाम लिखें और पर SMS दें।

शाएकरदा: , **मुंबई** Ph: Email:

Zere Ehtemam: Albarkat Research Centre, Email: , website:

Pamphlet-04

\\\\ ۷۸۶/۹۲ مسلکِ اعلیٰ حضرت زندہ باد! ////

چھوڑ دے ٹی وی کو وی سی آر کو   کر لے یوں راضی شہِ ابرار کو (مولانا الیاس عطار)

مولانا الیاس عطار کا پیغام! سنی مسلمانوں کے نام!

T.V. دیکھنے والو! خبردار!: "یاد رکھیے! ٹی وی پر صرف خبریں دیکھنے والا بھی بدنگاہی سے نہیں بچ سکتا کیونکہ اکثر عورت ہی خبریں سناتی ہے، پھر طرح طرح کی عورتوں کی تصاویر بھی دکھائی جاتی ہونگی۔ یاد رکھیے! بلا اجازتِ شرعی نہ مرد عورت کو دیکھ سکتا ہے نہ عورت مرد کو دیکھ سکتی ہے۔" (حوالہ: باحیا نوجوان، صفحہ ۳۴، شائع کردہ دعوتِ اسلامی)

آگ کی جوتیاں: "مسلم شریف میں ہے جہنم کا سب سے ہلکا عذاب یہ ہے کہ جہنمی کو آگ کی جوتیاں پہنائی جائیں گی جس کی گرمی اور تپش سے اس کا دماغ پتیلی کی طرح کھولتا ہوگا۔ وہ یہ سمجھے گا کہ سب سے زیادہ عذاب مجھی پر ہے۔" (حوالہ: نہر کی صدائیں، صفحہ ۱۴، شائع کردہ دعوتِ اسلامی)

کیا سب سے ہلکا عذاب برداشت ہوجائیگا؟

"میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سوچو! بار بار سوچو! اگر کسی چھوٹے سے گناہ کے سبب بھی سب سے چھوٹا اور ہلکا عذاب کسی پر مسلط کر دیا گیا تو اس کا کیا بنے گا؟ مثلاً ۔۔۔ ٹی وی پر صرف عورت سے خبریں سننے کے سبب اگر سب سے ہلکا عذاب ہوگیا تو کیا ہوگا؟" (حوالہ: نہر کی صدائیں، صفحہ ۱۵، شائع کردہ دعوتِ اسلامی)

T.V. کی وجہ سے مردے کی چیخ و پکار

"سندھ کے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک رات میں قبرستان میں جا کر ایک قبر کے پاس بیٹھ گیا کہ مجھے اونگھ آگئی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ جس قبر کے پاس میں بیٹھا تھا اس میں عذاب ہو رہا ہے اور وہ صاحبِ قبر چلا چلا کر مجھ سے کہہ رہا ہے، بچاؤ بچاؤ!! میں نے کہا میں تمہیں کس طرح عذاب سے بچاؤں؟ کہنے لگا، ساتھ والی بستی میں میرا فلاں نمبر کا مکان ہے، میرا ایک ہی بیٹا ہے اور اس نے اس وقت T.V. چلایا ہوا ہے۔" (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۱۲ شائع کردہ دعوتِ اسلامی)

برباد جوانی "ایک نوجوان نے مجھے ایک دردناک مکتوب (خط) دیا جس کا لُبِ لُباب (نچوڑ) کچھ یوں ہے: "میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے نیا نیا وابستہ ہوا تھا۔ ایک بار رات کے ابتدائی حصے میں میں اپنے کمرے کے اندر معصیت پر ندامت کے باعث ہاتھ اٹھائے رو رو کر اپنے گناہوں سے توبہ کر رہا تھا۔ رونے کی آواز سن کر والد صاحب گھبرا کر میرے کمرے میں آگئے۔ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ناواقفیت و دوری کے باعث میری گریہ وزاری انکی سمجھ میں نہیں آئی۔ انہوں نے میرا بازو تھام کر مجھے کھڑا کر دیا اور پکڑ کر اپنے کمرے میں بٹھا کر T.V. آن کر کے کہا: بالکل ہی مولوی مت بن جاؤ، یہ بھی دیکھ لیا کرو۔ میں اگرچہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے فلموں، ڈراموں اور گانے باجوں سے تائب ہو چکا تھا مگر والد صاحب نے مجھے T.V. دیکھنے پر مجبور کر دیا۔ اس وقت T.V. پر کوئی ڈرامہ چل رہا تھا، بے حیا لڑکیوں کی فحش اداؤں نے میرے جذبات میں ہیجان پیدا کرنا شروع کیا، آہ! تھوڑی ہی دیر پہلے میں خوفِ خدا عزوجل کے باعث گریہ کناں تھا اور اب ۔۔۔ اب ۔۔۔ نفسانی خواہشات نے مجھ پر غلبہ کیا۔ موقع دیکھ کر شیطان نے اپنا داؤ چلا دیا اور وہیں بیٹھے بیٹھے مجھ پر "غسل فرض" ہوگیا! اس واقعہ کے بعد ایک بار پھر میں گناہوں کے دلدل میں اتر گیا۔ چونکہ ظالم معاشرے کے بے جا رسم و رواج میرے نکاح کے مقابل بہت بڑی دیوار بنے ہوئے ہیں، میں شہوت کی تسکین کیلئے اپنے ہاتھوں سے اپنی جوانی پامال کرنے لگ گیا ہوں اور گندی حرکتوں کے باعث اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ میں شادی کے قابل نہیں رہا۔ بتایئے! مجرم کون؟ میں خود یا کہ میرے والد صاحب؟" (حوالہ: ٹی وی کی تباہ کاریاں، صفحہ ۹)

T.V. نے ہماری بہو بیٹیوں کو برباد کر دیا "خوفِ خدا عزوجل رکھنے والوں کا ضمیر پکار پکار کر کہہ رہا ہوگا کہ یہ ٹی وی گناہوں کے میٹر کو تیزی سے چلانے والا ہے۔ اس نے معاشرے کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا، اخلاق خراب کر دیئے، بے حیائی اور بے پردگی اس ٹی وی کی وجہ سے بہت زیادہ عام ہوئی۔ اور کچھ کمی رہ گئی تھی تو وہ ڈش انٹینا نے پوری کر دی۔ T.V. نے ہماری بہو بیٹیوں کو نت نئے فیشن سکھائے، ہمارے نوجوان بیٹوں کو عشق کے افسانے سنا کر لڑکیوں کے عشق میں پھنسا کر ان کی زندگیاں تباہ کر دیں اور اسی چکر میں ہماری بہو بیٹیوں کو برباد کر دیا۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کی حالت یہ کر دی کہ وہ موسیقی کی دھنوں پر ٹانگیں تھرکاتے، ناچ دکھاتے نظر آتے ہیں۔" (حوالہ: مردے کی بے بسی، صفحہ ۲۲ شائع کردہ دعوتِ اسلامی)

مولانا الیاس عطار کا اعلان: ٹی وی پر اچھی بات آئے تب بھی یہ خطرناک ہے!

"بعض لوگ کہتے ہیں T.V. میں اچھی اچھی باتیں بھی آتی ہیں۔ آتی ہوں گی، مگر مجھے کہنے دیجئے کہ اس T.V. نے طوفانِ بدتمیزی کھڑا کر دیا ہے اور اسلامی معاشرے کو تباہی کے گہرے گڑھے میں جھونک دیا ہے۔ کہتے ہیں P.T.V. پر ایک بار ایک پروفیسر آیا تھا۔ سوال و جواب ہو رہے تھے۔ اس میں ایک داڑھی کا سوال آیا۔ جواباً اس نے کہا: "داڑھی رکھو تو بھی ٹھیک، نہ رکھو تو بھی ٹھیک، داڑھی نہ رکھنا کوئی گناہ نہیں۔" اب تو والدین نے اپنے نوجوان بیٹوں پر اور بھی بگڑنا اور اول فول بکنا شروع کر دیا کہ تم دعوتِ اسلامی والوں نے اپنے اوپر کیا کیا سختیاں مسلط کر لی ہیں۔ اتنا بڑا پروفیسر T.V. پر آیا۔ اس نے کہا کہ داڑھی نہ رکھنا گناہ نہیں اور تم لوگ کہتے ہو گناہ ہے۔ دین کے معاملے میں جاہل پروفیسر کے اس غیر شرعی مگر بے عمل لوگوں کے نفس کو بھانے والے جواب نے نہ جانے کتنے مسلمانوں کے ذہن خراب کر دیئے۔" (حوالہ: قیامت کا امتحان، صفحہ ۹ شائع کردہ دعوتِ اسلامی) **نتیجہ** ٹی وی میں اگر اچھی باتیں آتی ہوں تب بھی اسے جائز نہیں کہا جائیگا کیونکہ

ٹی وی میں خرابی کا پہلو زیادہ ہے۔ .T.V نے اسلامی معاشرے کو تباہ کر دیا ہے۔ ٹی وی میں اسلام کے نام پر بہت سے جاہل اور گمراہ لوگ بھی تقریر کرتے ہیں جس سے لاکھوں لوگوں کا عقیدہ خراب ہوتا ہے۔ اس کی ایک مثال ذکر نا ٹھیک ہے۔ لہٰذا اس زہریلے سانپ کو گھر میں لانا نہایت خطرناک ہے۔

بد نصیب مردہ: " ایک اسلامی بھائی نے مجھے (الیاس عطار کو) لاہور کا یہ واقعہ سنایا کہ ہمارا ایک رشتہ دار مال کمانے پاکستان سے باہر گیا اور کما کر اس نے رنگین .T.V اور .V.C.R گھر بھیجا، پھر خود وطن آیا تو اس کا انتقال ہو گیا، اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ میرا بڑا بھائی رشتے داری کے لحاظ سے مرحوم کے دسویں میں لاہور گیا۔ جب گھر کے قریب پہنچا تو دیکھا کہ باہر قرآن خوانی ہو رہی ہے اور فاتحہ کے لئے دیگیں پک رہی ہیں۔ جب گھر کے اندر گیا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ مرحوم کے بیوی اور بچے .V.C.R پر فلم دیکھنے میں مشغول ہیں۔ گھر کے باہر ایصالِ ثواب اور بد نصیب مردے کے گھر کے اندر معاذ اللہ ارتکاب گناہ ہو رہا تھا!" (حوالہ: قیامت کا امتحان، صفحہ ٦ شائع کردہ دعوت اسلامی)

پیارے باپا جان کی نصیحت

"اپنی اولاد سے محبت کرنے والو! اگر اپنے بچوں کو .T.V اور .V.C.R لے کر دو گے تو شاید وہ تمہاری نماز جنازہ اور ایصالِ ثواب بلکہ قبر پر صحیح معنوں میں فاتحہ بھی نہیں پڑھ پائیں گے۔ قیامت کا درد رکھنے والوں کا دل جلتا ہے کہ ہمارے دلوں میں اسلام کی جو تھوڑی بہت محبت ہے وہ بھی نکالی جا رہی ہے۔" (حوالہ: قیامت کا امتحان، صفحہ ٦)

قبر میں کیا جواب دوگے؟: " اگر رب عزوجل ناراض ہو گیا، اس کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روٹھ گئے، اگر معاذ اللہ ایمان برباد ہو گیا، تو پھر ہر سوال پر منہ سے یہی نکلے گا، ھیھات ھیھات لا اَدرِی (ہائے افسوس! ہائے افسوس! مجھے تو کچھ نہیں معلوم) ہائے! ہائے! جب سے آنکھ کھلی .T.V پر نظر تھی!" (حوالہ: قیامت کا امتحان، صفحہ ١٤ شائع کردہ دعوت اسلامی)

.T.V نکال دینے پر آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارکباد: " ایک میجر کا بیان ہے، میں ان دنوں منگلا ڈیم میں ہوا کرتا تھا، "دینہ" (جہلم) کے اسلامی بھائیوں نے سنتوں بھرے بیان کی بعض کیسٹیں تحفے میں دیں۔ وہ کیسٹیں گھر میں چلائیں گئیں۔ ان میں سندھ کے بزرگ والا واقعہ بھی تھا، سن کر ہم سب اللہ عزوجل کے عذاب سے ڈر گئے اور اتفاق رائے سے ٹی وی کو گھر سے نکال دیا۔ خدا کی قسم! .T.V گھر سے نکالنے کے تقریباً ایک ہفتہ بعد میرے بچوں کی امی نے (غیب کی خبر دینے والے) مدنی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کی اور پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، مبارک ہو کہ تمہارا گھر سے ٹی وی نکال دینے کا عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں منظور ہو گیا ہے۔

چھوڑ دے ٹی وی کو وی سی آر کو   کر لے یوں راضی شہ ابرار کو"   (حوالہ: مردے کی بے بسی صفحہ نمبر ٢٠ شائع کردہ دعوت اسلامی)

نوٹ: دعوت اسلامی کی ویب سائٹ پر موجود اسی کتاب میں اتنا جملہ اور ہے: "میجر صاحب نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے کہا: کیسٹ سے یہ واقعہ سن کر میں خوف خدا عزوجل سے لرز اٹھا کہ آج تو زندگی کے ٹھاٹھ ہیں، عنقریب مر کر قبر میں اترنا پڑے گا، اگر میں نے باوجود قدرت گھر میں .T.V رہنے دیا تو کہیں عذاب میں نہ پھنس جاؤں۔"

امیر دعوت اسلامی مولانا الیاس عطار کی عاجزانہ التجا!

توبہ کرلو: " .T.V اور .V.C.R کو اپنے گھر سے نکال دو۔ یاد رکھو امرنے کے بعد یہ نہ کہنا کہ ہمیں کوئی سمجھانے والا نہیں ملا تھا۔ اے طرح طرح کے گناہوں میں رچے بسے رہنے والو! اگر گناہوں کے سبب ایمان برباد ہو گیا تو کیا کرو گے؟ اللہ عزوجل پارہ ٢٤ سورۃ الزمر آیت نمبر ٥٤ میں ارشاد فرماتا ہے۔ وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّکُمْ وَاَسْلِمُوْا لَہٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ٥ ترجمہ کنز الایمان: اور اپنے رب کی طرف رجوع لاؤ اور اس کے حضور گردن رکھو قبل اس کے کہ تم پر عذاب آئے پھر تمہاری مدد نہ ہو۔" (حوالہ: قیامت کا امتحان، صفحہ ١٥ شائع کردہ دعوت اسلامی)

حیلے بہانے مت کیجئے: " میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو اب دیکھیں کون خوش نصیب ایسا ہے جو اس مصیبت کو اپنے گھر سے نکالتا ہے اور معاذ اللہ عزوجل کون بدنصیب ایسا ہے کہ ٹی وی چھوڑ کر مرتا اور اللہ عزوجل نہ کرے، اللہ عزوجل نہ کرے قبر میں پھنستا ہے! شاید شیطان آپ کو وسوسے ڈالے کہ معلوم نہیں دعوت اسلامی والے کہاں کہاں سے یہ واقعات اٹھا کر لاتے ہیں، ٹی وی تو "فلاں فلاں" کے گھر میں بھی ہے، دیکھئے! مجھے (یعنی الیاس عطار کو) مطمئن کرنے کیلئے یہ دلیل کافی نہیں۔" (حوالہ: مردے کی بے بسی صفحہ ٢١ شائع کردہ دعوت اسلامی)

آپ کے ہاتھ میں یہ پرچہ نمبر 4 ہے۔ آپ کو یہ جنھوں نے دیا ان سے پرچہ نمبر 1، 2، 3 اور 5 بھی حاصل کیجیے۔

اگر آپ ان میں سے کوئی پرچا اپنی طرف سے تقسیم کرنے کیلئے حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے موبائل میں [ ] لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور [ ] پر SMS کر دیں

شائع کردہ: آل انڈیا جماعت رضائے مصطفےٰ، ممبئی   Ph: [ ]   Email: [ ]

زیر اہتمام: البرکات ریسرچ سینٹر   website: [ ]   Email: [ ]

(١) کیا لوگوں کے عام طور پر مبتلا ہونے سے ہر ناجائز، جائز ہو جاتا ہے؟ (٢) اگر ساری دنیا کہے کہ ٹی وی ویڈیو جائز ہے اور ایک شخص کہے کہ ناجائز ہے تو کیا حکم ہوگا؟ (ناجائز ہوگا، حضور تاج الشریعہ کی زبان سے سنیے) (٣) جو علماء فوٹو اور ویڈیو کے خلاف ہیں ان کا نفلی حج یا عمرہ کیلئے جانا یا دین کی تبلیغ کیلئے بیرونی ملکوں کا سفر کرنا کیسا ہے؟ (جائز ہے، اسکا تفصیلی جواب دلائل کے ساتھ سنیے) (٤) کیا ٹی وی چینل کی "حاجت شرعیہ" ہے؟ (ہرگز نہیں۔ اسکا مفصل جواب حضور محدث کبیر کی زبان سے سنیے۔) حضرت مولانا منان رضا خاں عرف منانی میاں نے ویڈیو اور ٹی وی کو ناجائز کہا، خود ان کی آواز میں سنیے۔ اس سی ڈی میں حضور تاج الشریعہ مفتی محمد اختر رضا خاں ازہری اور دیگر اکابر علماء کے بیانات کے علاوہ "ٹی وی اور ویڈیو کارڈ" امیر دعوت اسلامی مولانا الیاس عطار کی آواز میں بھی موجود ہے۔ اگر آپ کو یہ CD چاہیے تو اپنے موبائل میں [ ] لکھیں، پھر اپنے شہر کا نام لکھیں اور [ ] پر SMS کر دیں۔

T.V. देखनेवालो! खबरदार! "याद रखये! T.V. पर सिर्फ खबरें देखने वाला भी बदनिगाही से नहीं बच सकता क्यों कि अकसर औरत ही खबरें सुनाती है। फिर तरह तरह की औरतों की तसावीर भी दिखाई जाती होंगी। याद रखये! बिला इजाज़ते शरई न मर्द औरत को देख सकता है न औरत मर्द को देख सकती है।" (हवाला: बाहया नौजवान-उर्दू,सफहा 34, शाएकरदा: दावते इसलामी)

आग की जूतियां: "मुस्लिम शरीफ में है जहन्नम का सबसे हलका अज़ाब यह है कि जहन्नमी को आग की जूतियां पहनाई जाएंगी जिसकी गरमी और तपिश से उसका देमाग़ पतीली की तरह खवलता होगा। वह यह समझे गा कि सबसे ज़्यादा अज़ाब मुझी पर है।"
(हवाला: नहेर की सदाएं-उर्दू, सफहा 14, शाएकरदा: दावते इसलामी)

क्या सबसे हलका अज़ाब बरदाश्त हो जाएगा?

"मीठे मीठे इसलामी भाईयो! सोचो! बार बार सोचो! अगर किसी छोटे से गुनाह के सबब यही सबसे छोटा और हल्का अज़ाब किसी पर मुसल्लत कर दिया गया तो उसका क्या बनेगा? मसलन..... T.V. पर सिर्फ औरत से खबरें सुन्ने के सबब अगर सबसे हलका अज़ाब हो गया तो क्या होगा?"
(हवाला: नहेर की सदाएं-उर्दू, सफहा 15, शाएकरदा: दावते इसलामी)

T.V. की वजह से मुर्दे की चीख व पुकार

"सिंध के एक बुज़ुर्ग फरमाते हैं कि एक रात में क़बरस्तान में जाकर एक क़ब्र के पास बैठ गया कि मुझे ऊंघ आ गई। मैंने ख्वाब में देखा कि जिस क़ब्र के पास मैं बैठा था उसमें अज़ाब हो रहा है और वह साहेबे क़ब्र चिल्ला चिल्ला कर मुझसे कह रहा है, बचाव! बचाव! मैंने कहा मैं तुम्हें किस तरह अज़ाब से बचाऊं? कहने लगा, साथवाली बस्ती में मेरा फलां नंबर का मकान है, मेरा एक ही बेटा है और उसने इस वक्त T.V. चलाया हुवा है।"
(हवाला: टी.वी. की तबाहकारियां-उर्दू, सफहा 12, शाएकरदा: दावते इसलामी)

बर्बाद जवानी: एक नौजवान ने मुझे एक दर्दनाक मकतूब (खत) दिया जिसका लुब्बेलोबाब (निचोड़) कुछ यूं है:"मैं दावते इसलामी के मदनी माहोल से नया नया वाबसता हुवा था। एक बार रात के इबतेदाई हिस्से में मैं अपने कमरे के अंदर मासियत (गुनाहों) पर नदामत की वजह से हाथ उठाए रो रो कर अपने गुनाहों से तौबा कर रहा था। रोने की आवाज़ सुनकर वालिद साहब घबराकर मेरे कमरे में आगए। दावते इसलामी के मदनी माहोल से नावाकफियत व दूरी के बाइस मेरी गिर्या व ज़ारी उनकी समझ में नहीं आई। उन्होंने मेरा बाज़ू थामकर मुझे खड़ा कर दिया और पकड़कर अपने कमरे में बिठाकर T.V. ऑन करके कहा: बिल्कुल ही मोल्वी मत बन जाव, यह भी देख लिया करो। मैं अगरचे दावते इसलामी के मदनी माहोल की बरकत से फिल्मों, ड्रामों और गाने बाजों से ताइब हो चुका था मगर वालिद साहब ने मुझे T.V. देखने पर मजबूर कर दिया। उस वक्त T.V. पर कोई ड्रामा चल रहा था, बेहया लड़कियों की फहेश अदाओं ने मेरे जज़बात में हीजान पैदा करना शुरू किया, आह! थोड़ी ही देर पहले मैं खौफे खुदा अज़्ज़ा व जल के बाइस गिर्याकुनां था (रो रहा था) और अब ....अब....नफसानी ख्वाहिशात ने मुझ पर ग़ल्बा किया। मौका देखकर शैतान ने अपना दाव चला दिया और वहीं बैठे बैठे मुझपर 'गुस्ल फर्ज़' हो गया! इस वाकेआ के बाद एक बार फिर मैं गुनाहों के दलदल में उतर गया....चूंकि ज़ालिम मआशरे के बेजा रस्म व रिवाज मेरे निकाह के मुक़ाबिल बहुत बड़ी दीवार बने हुऐ हैं, मैं शहवत की तस्कीन के लिए अपने हाथों से अपनी जवानी पामाल (बर्बाद) करने लग गया हूं और गंदी हरकतों के बाइस अब नौबत यहां तक पहुंची है कि मैं शादी के क़ाबिल नहीं रहा। बताइये! मुज्रिम कौन? मैं खुद या कि मेरे वालिद साहब?"
(हवाला: टी.वी. की तबाहकारियां-उर्दू सफहा 9, शाएकरदा: दावते इसलामी)

T.V. ने हमारी बहू बेटियों को बर्बाद कर दिया।

" खौफे खुदा अज़्ज़ा व जल रखने वालों का ज़मीर पुकार पुकार कर कह रहा होगा कि यह T.V. गुनाहों के मीटर को तेज़ी से चलाने वाला है। इसने मआशरे को तबाह व बर्बाद करके रख दिया है, अखलाक़ खराब कर दिये, बेहयाई और बेपरदगी इस T.V. की वजह से बहुत ज़्यादा आम हुई। और कुछ कमी रह गई थी तो वह डिश एंटीना ने पूरी करदी। T.V. ने हमारी बहू बेटियों को नित नए फैशन सिखाए, हमारे नौजवान बेटों को इश्क़ के अफसाने सुनाकर लड़कियों के इश्क़ में फंसाकर उनकी ज़िंदगियां तबाह करदीं और इसी चक्कर में हमारी बहू बेटियों को बर्बाद कर दिया। छोटे छोटे बच्चों की हालत यह करदी कि वह मौसीक़ी की धुनों पर टांगें थिरकाते, नाच दिखाते नज़र आते हैं।" (हवाला: मुर्दे की बेबसी-उर्दू, सफहा 22, शाएकरदा: दावते इसलामी)

मौलाना इल्यास अत्तार का एलान: T.V. पर अच्छी बात आए तब भी यह खतरनाक है!

" बाज़ लोग कहते है T.V. में अच्छी अच्छी बातें भी आती हैं। आती होंगी, मगर मुझे कहने दीजिए कि इस T.V. ने तूफाने बदतमीज़ी खड़ा कर दिया है और इसलामी मआशरे को तबाही के गहरे गढ़े में झोंक दिया है। कहते हैं P.T.V. पर एक बार एक प्रोफेसर आया था। सवाल व जवाब हो रहे थे। उसमें एक दाढ़ी का सवाल आया। जवाब में उसने कहा: "दाढ़ी रखो तो भी ठीक, न रखो तो भी ठीक, दाढ़ी न रखना कोई गुनाह नहीं।" अब तो वालदैन ने अपने नौजवान बेटों पर और भी बिगड़ना और औल फौल बकना शुरू कर दिया कि तुम दावते इसलामी वालों ने अपने उपर क्या क्या सखतियां मुसल्लत करली हैं। इतना बड़ा प्रोफेसर टी.वी. पर आया। उसने कहा कि दाढ़ी न रखना गुनाह नहीं और तुम लोग कहते हो गुनाह है। दीन के मआमले में जाहिल प्रोफेसर के इस ग़ैर-शरई मगर बेअमल लोगों के नफ्स को भानेवाले जवाब ने न जाने कितने मुसलमानों के ज़हेन खराब करदिये।" (हवाला: क़यामत का इमतेहान-उर्दू, सफहा 9, शाएकरदा: दावते इसलामी) **नतीजा:** T.V. में अगर अच्छी बातें आती हों तब भी यह जाईज़ नहीं क्योंकि इसमें खराबी का

पहलू ज़्यादा है। T.V. ने इसलामी मआशरे को तबाह करदिया है। T.V. में इस्लाम के नाम पर जाकिर नाईक जैसे बहुत से गुमराह भी तक़रीर करते हैं जिससे लाखों लोगों का ईमान बर्बाद हो गया है। लेहाज़ा इस ज़हेरीले सांप को घर में लाना नेहायत खतरनाक है।

बदनसीब मुर्दा: एक इसलामी भाई ने मुझे (इल्यास अत्तार को) लाहोर का यह वाकेआ सुनाया कि हमारा एक रिशतादार माल कमाने पाकिस्तान से बाहर गया और कमा कर उसने रंगीन T.V. और V.C.R. घर भेजा। फिर खुद वतन आया तो उसका इंतेक़ाल होगया। इसलामी भाई का कहना है कि मेरा बड़ा भाई रिश्तेदारी के लेहाज़ से मरहूम के दसवें में लाहोर गया। जब घर के क़रीब पहुंचा तो देखा कि बाहर कुरआन-ख्वानी हो रही है और फातेहा के लिए देग पक रही हैं। जब घर के अंदर गया तो यह देख कर हैरान रह गया कि मरहूम के बीवी और बच्चे V.C.R. पर फिल्म देखने में मशगूल हैं। घर के बाहर ईसाले सवाब और बदनसीब मुर्दे के घर के अंदर मआज़ल्लाह इर्तेकाबे गुनाह हो रहा था!"(हवाला: क़्यामत का इम्तेहान-उर्दू, सफहा 6)

प्यारे बापा जान की नसीहत:

"अपनी अवलाद से मोहब्बत करने वालो! अगर अपने बच्चों को T.V. और V.C.R. लेकर दोगे तो शायद वह तुम्हारी नमाज़े जनाज़ा और ईसाले सवाब बलके क़ब्र पर सही मानों में फातेहा भी नहीं पढ़ पाएंगे। क़्यामत का दर्द रखने वालों का दिल जलता है कि हमारे दिलों में इसलाम की जो थोड़ी बहुत मोहब्बत है वह भी निकाली जारही है।" (हवाला: क़्यामत का इम्तेहान-उर्दू, सफहा 14, शाएकरदा: दावते इसलामी)

क़ब्र में क्या जवाब दोगे?: अगर रब अज़्ज़ा व जल नाराज़ हो गया, उसके महबूब सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम रूठ गए, अगर मआज़ल्लाह ईमान बर्बाद हो गया तो फिर हर सवाल पर मुंह से यही निकलेगा 'हइहात! हइहात! ला अद्री' (हाए अफसोस! हाए अफसोस! मुझे तो कुछ नहीं मालूम) हाए! हाए! जबसे आंख खुली T.V. पर नज़र थी।" (हवाला: क़्यामत का इम्तेहान-उर्दू, सफहा 14, शाएकरदा: दावते इसलामी)

T.V. निकाल देनेपर आक़ा सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम की मुबारकबाद: " एक मेजर का बयान है, मैं उन दिनों मंगला डेम में हुवा करता था।' दीनाह ' (जहलम) के इसलामी भाईयों ने सुन्नतों भरे बयान की बाज़ केसिटें तोहफे में दीं। वह केसिटें घर में चलाई गईं। उन में सिंध के बुज़ुर्ग वाला वाकेआ भी था। सुनकर हम सब अल्लाह अज़्ज़ा व जल के अज़ाब से डर गए और इत्तेफाक़े राए से T.V. को घर से निकाल दिया। खुदा की क़सम! T.V. घर से निकालने के तकरीबन एक हफता बाद मेरे बच्चों की अम्मी ने (गैब की खबर देनेवाले) मदनी सरकार सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम की ज़ियारत की और पयारे पयारे आक़ा, मदीनेवाले मुस्तफा सल्लल्लाहो तआला अलैहे वसल्लम ने इर्शाद फरमाया: मुबारक हो कि तुम्हारा घर से T.V. निकाल देने का अमल अल्लाह तआला की बारगाह में मंज़ूर हो गया है।

छोड़ दे टी.वी. को वी.सी.आर. को करले यूं राज़ी शहे अबरार को" (मुर्दे की बेबसी-उर्दू, स.20, शाएकरदा: दावते इसलामी)

अमीरे दावते इसलामी मौलाना इल्यास अत्तार की आजेज़ाना इल्तेजा!

तौबा करलो: T.V. और V.C.R. को अपने घर से निकाल दो। याद रखो! मरने के बाद यह न कहना कि हमें कोई समझाने वाला नहीं मिला था। अय तरह तरह के गुनाहों में रचे बसे रहने वालो! अगर गुनाहों के सबब इमान बर्बाद होगया तो क्या करोगे? अल्लाह अज़्ज़ा व जल पारा 24 सुरत अज़्ज़ुमुर आयत नं. 54 में इर्शाद फरमाताहे وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ तरजुमा कंज़ुलईमान: और अपने रब की तरफ रुजू लाव और उसके हुज़ूर गरदन रखो क़बल इसके कि तुम पर अज़ाब आए फिर तुम्हारी मदद न हो।"
(हवाला: क़्यामत का इम्तेहान-उर्दू, सफहा 15, शाएकरदा: दावते इसलामी)

हीले बहाने मत कीजिये:" मीठे मीठे इसलामी भाईयो! अब देखें कौन खुशनसीब ऐसा है जो इस मुसीबत को अपने घर से निकालता है और मआज़ल्लाह अज़्ज़ा व जल कौन बदनसीब ऐसा है कि T.V. छोड़कर मरता और अल्लाह अज़्ज़ा व जल न करे, अल्लाह अज़्ज़ा व जल न करे, अल्लाह अज़्ज़ा व जल न करे क़ब्र में फंसता है! शायद शैतान आपको वसवसे डाले कि मालूम नहीं दावते इसलामी वाले कहां कहां से यह वाकेआत उठाकर लाते हैं, T.V. तो 'फलां फलां' के घर में भी है, देखये! मुझे (यानी इल्यास अत्तार को) मुतमइन करने के लिए यह दलील काफी नहीं।"
(हवाला: मुर्दे की बेबसी-उर्दू, सफहा 21, शाएकरदा: दावते इसलामी)

अल्लाह तआला मुसलमानों को T.V. और वीडियो के फरेब से बचाए और इसे घर से निकालने की तौफीक़ अता फरमाए। आमीन।

आप के हाथ में यह पर्चा नं.4 है। आप को यह जिन्होंने दिया उनसे पर्चा नं. 1,2,3 और 5 भी हासिल कीजिये।

आपको यह पर्चा तक़सीम के लिए चाहिये तो मोबाईल में TVPF लिखें फिर अपने शहेर का नाम लिखें और 8080727575 पर SMS करदें।

शाएकरदा: , मुंबई Ph: Email:

Zere Ehtemam: Albarkat Research Centre, Email: , website:

❶ क्या लोगों के आम तौर पर मुबतेला होने से हर नाजाइज जाइज़ हो जाता है? ❷ अगर सारी दुनिया कहे कि टी.वी. वीडियो जाइज़ है और एक शख्स कहे कि नाजाइज़ है तो क्या हुक्म होगा?(नाजाइज़ होगा। हुज़ूर ताजुश्शरीया की ज़बान से सुनये) ❸ जो उल्मा फोटो और वीडियो के खिलाफ हैं उनका नफली हज या उमरा के लिए जाना या दीन की तबलीग़ के लिए दूसरे मुल्कों का सफर करना कैसा है? (जाइज़ है। इसका जवाब सुबूत के साथ सुनये) ❹ क्या टी.वी. चैनल की "हाजते शरइया" है? (हरगिज़ नहीं। इस का तफसीली जवाब हुज़ूर मुहद्दिसे कबीर की ज़बान से सुनये) हज़रत मौलाना मन्नान रज़ा खां मन्नानी मियां ने वीडियो और टी.वी. को नाजाइज़ कहा खुद उन की आवाज़ में सुनये। इस नई CD में हुज़ूर ताजुश्शरीया मुफती अखतर रज़ा खां अज़हरी और दीगर अकाबिर उलमा के बयानात के इलावा "टी.वी. और वीडियो का रद " अमीरे दावते इसलामी मौलाना इल्यास अत्तार की आवाज़ में भी मौजूद है। अगर आपको यह CD चाहिये तो अपने मोबाईल में लिखें फिर अपने शहेर का नाम लिखें और पर SMS करदें।"

अपने मोबाई[illegible] लिए सिर्फ इतना लिखें: और पर भेजदें यानी SMS करदें।